

نعمون، فاروق، فرزانه اور انسپکٹر جمشید سیرین

# شاگورہ کا بازیگر



ناول نمبر  
761



Atlantis  
Publications

اشتقاق احمد



## دو باتیں

الحکم حکیم

الحکم حکیم درخت الہ و برکات شاگوراکا بازی کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ہے۔  
جس میں پانچوں کے خاص نمبروں کا سلسلہ ایک بار پھر سے جو شروع ہوا تو بہت سی پانی  
پانی پانی آگئیں۔ ان پانی ہاتھوں کے یاد آنے کا فائدہ یہ ہوا کہ دلوں میں بھی پانی  
پانی آئے گا اور میں بھی خود کو پانی پانی محسوس کرنے لگا۔

پانی پانی کا خیال ہے۔ میرے پرانے دلوں میں بہت عرصہ تھا۔ ان کا ایک  
کچھ لوگوں کا خیال ہے۔ میرے پرانے انداز میں ہی لکھا کریں۔ ایسا کہنے والوں میں  
انداز تھا۔ اسی لیے آپ ناول پرانے انداز میں ہی لکھا کریں۔ ایسا کہنے والوں میں  
خود انداز کے مالک کارون احمد بھی شامل ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں مجھ سے  
بہت طویل بات چیت بھی کی ہے۔ اور مجھے بڑی حد تک قائل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔  
اس خاص نمبر میں آپ کچھ یاد دہانی پر اپنا پتہ محسوس کریں گے۔

کہانی اس مرتبہ شوکی برادری سے شروع ہو رہی ہے۔ آپ کو ان پر فہمی ہو  
آئے گی اور ترس بھی۔ اب یہ معلوم نہیں کہ فہمی یاد آئے گی یا ترس، چلیے خیر ہو  
کچھ تو آئی جائے گا اور روایت کی صدا کیا ہے۔

روایت کی صدا کچھ بھی ہو۔ قارئین کی رائے کچھ بھی ہو۔ لکھنے والے کی  
مرضی کچھ بھی ہو۔ لیکن جب ایک کہانی شروع ہو جاتی ہے۔ تو پھر لکھنے والے کا ہا  
نہیں۔ چاہے والوں کا بھی نہیں۔ اس کہانی کا ساتھ دینا پڑتا ہے۔ کہانی آگے  
آگے اور لکھنے والا اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہے۔

ہو سکتا ہے، کچھ لکھنے والے کہانی کو اپنے آگے لے لیتے ہوں۔ لیکن میرے

ایسا نہیں۔ میں کہانیاں لکھنے کے لیے ہی اس میں... آگے لے جتے ہوں گی  
لکھنے۔ اسی لیے لکھنے...

شاگوراکا محرم اس معاملے میں کچھ یاد دہانی کرنا چاہتا تھا کہ اس نے لکھے نہیں لکھی  
نہیں دیا۔ لکھنے اپنے ساتھ لکھنے کے لیے چلا گیا۔ وہ بے خوف لکھا۔ ہاتھ اور  
گوشت اس کے پیچھے تھا۔ اور پھر وہی ہوا۔ جو ہوتا ہوتا ہے۔ یعنی آخر کار محرم گرفت  
میں آئی جاتا ہے۔

چنانچہ اس محرم کو گرفت میں لینے کے لیے بہت پانچ پٹیلے چڑے ہیں۔ آپ  
پڑھتے وقت محسوس کریں کہ... وہ پیچھے تو کہا جاسکتا ہے۔ ہاں وہی ناول کا حروف  
اس صورت میں ہے جب محرم گرفت میں تھا۔ وہ پڑھوں میں چھپا ہوا کردار  
اسے بے خواب کرنے کے لیے اجڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہوں۔

شاگوراکا محرم آپ کو اس لیے لکھی ضرور لے گا کہ اس میں ایک مہمان کردار بھی  
شامل ہو گیا ہے۔ جی ہاں علی مران۔

ان صلی کے اس کردار پر لکھا جاتا ہے۔ مظلوم کردار کے ساتھ لوگوں نے کیا  
کچھ نہیں کیا۔ کہا جاسکتا ہے۔ سب کچھ کیا۔ لیکن انصاف کوئی نہ کر سکا۔ جی یہ  
ہے کہ جس کا کردار ہوتا ہے۔ انصاف بھی اس سے صرف وہی کر سکتا ہے۔ اس لیے  
میں نے صرف مہمان کے طور پر اسے شامل کیا اور جس...

آپ کو یہ مہمان کردار کیا لگا۔ آپ ایک ایک خط اس بارے میں ضرور لکھیے  
گا۔ آپ کے خطوط ناول کے آخر میں شامل کیے جائیں گے اور پھر سے ناول پر  
تھرے کا بھی انتظار رہے گا۔

اب آپ شاگوراکا بازی کرے ملاقات کرنے کی کوشش شروع کر سکتے ہیں۔  
مظلوم ہو ہی جائے گا۔ آپ کتنے پانی میں ہیں۔

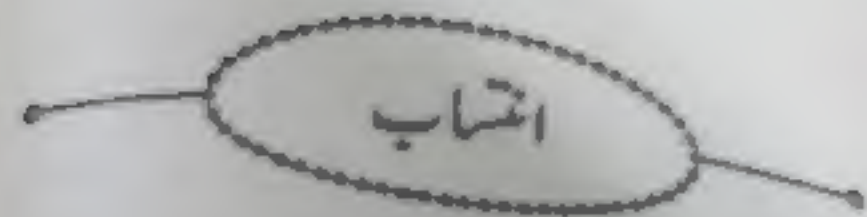
اشفاق احمد

## دس سال پہلے

دروازے کی گھنٹی بجی۔ اکبر رانخور نے پہلے کھڑی کی طرف دیکھا۔۔۔ رات کے دس بج رہے تھے۔ اس وقت وہ کسی سے ملاقات نہیں کرتے تھے۔۔۔ یہ وقت یوں بھی ان کے سونے کا تھا اور وہ سونے کی تیاری کر چکے تھے۔۔۔ انہیں اٹھنا پڑا۔۔۔ دروازے کی طرف جاتے ہوئے ان کا منہ بار بار بن رہا تھا۔ دراصل ان کے معمول کا ان کے کبھی دوستوں کو پتا تھا۔ اس لیے کوئی ان سے ملنے کے لیے آنا چاہتا تو رات کو نو بجے سے پہلے پہلے آتا تھا۔ دروازے پر پہنچ کر وہ ناخوش گوار لہجے میں بولے۔

”کون؟“

”جی میں ہوں۔۔۔ عائشہ خالد۔“ باہر سے ایک عورت کی آواز سنائی دی۔



میں یہ ناول

**شاگوراکا بازیکر**

اپنے بہت سی لڑکیاں دوست تمام رسول زادہ صاحب ایس ایس بی اسلام آباد کے کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆



”اسلام منظم تحریر فرمائیے کیا خدمت کر سکتا ہوں۔“

”اکبر راضو آپ ہی کا نام ہے نا بھائی۔“

”ہاں... میرا ہی نام ہے۔“ یہ کہتے ہوئے وہ اس کا ہاتھ والے سونے پر بیٹھ گئی۔

”میں نے سنا ہے... آپ اس علاقے کے بہت

دیکھ کر سب دیکھ کر ہیں... لوگ آپ پر اعتماد کرتے

اور آپ ان کے احکام کو نہیں پہنچاتے۔“

”یہ سب اللہ کی مہربانی ہے... میں تو بس یہ کہہ سکتا

ہوں کہ میں اپنا کام ایمان داری سے کرتا ہوں اور جو لوگ مجھ

کو چاری کو کوئی ضرورت سمجھ لائی ہے لہذا تم ذرا اس کے لیے پالیس کروا رہے ہیں، میں انہیں کسی قسم کا دھوکا نہیں

دیتا۔“

”جی اچھا۔“ بیگم نے خوش گوار لہجے میں کہا۔ لے لی... یہ نہیں کہ ہر بیٹی کے موقع پر میں انہیں تنگ

مہمان نوازی میں ان سے بھی دو ہاتھ آگے تھیں... کوئی آبا... اب فلاں چیز کے سلسلے میں اتنے پیسے دیں... اب

تو خوش ہوتی تھیں۔ اس وقت بھی ان کے چہرے پر خوشی کاغذات کے لیے رقم دیں... یا فلاں بھجھ سے اتنے پیسے

ہے... مٹرم کور ہا کرنے کے وغیرہ کے لیے... میں ایسی

اثرات ہی دکھائی دیے تھے...

انہیں باورچی خانے کی طرف جاتے دیکھ کر وہ ذرا بات نہیں کہتا... اپنے موکل کی خوب چودہی کرتا

... اس غرض کے لیے خون پسینہ ایک کر دیتا ہوں آگے جو

... میں کسی حالت خالہ کو نہیں جانتا۔

”جی ہاں میں آپ سے پہلے کبھی نہیں ملی... میں بچ

ہوں۔“ اس کی آواز سے بے چارگی جھلک رہی تھی۔

انہوں نے بچک آئی سے باہر کا جائزہ لیا... دروازہ

پر ایک عورت کے سوا کوئی نہیں تھا... اور اس کے پیچھے دو

بچ کوئی نہیں تھا... آخر انہوں نے دروازہ کھول دیا اور

ذرا تنگ روم میں لے آئے... پھر اپنے سونے کے کمرے

دروازے پر آئے اور اپنی بیگم سے دہلی آواز میں بولے۔

”بیگم... کوئی خاتون آئی ہیں... ظاہر ہے... کہ میں اپنا کام ایمان داری سے کرتا ہوں اور جو لوگ مجھ

کو چاری کو کوئی ضرورت سمجھ لائی ہے لہذا تم ذرا اس کے لیے پالیس کروا رہے ہیں، میں انہیں کسی قسم کا دھوکا نہیں

دیتا۔“

”جی اچھا۔“ بیگم نے خوش گوار لہجے میں کہا۔ لے لی... یہ نہیں کہ ہر بیٹی کے موقع پر میں انہیں تنگ

مہمان نوازی میں ان سے بھی دو ہاتھ آگے تھیں... کوئی آبا... اب فلاں چیز کے سلسلے میں اتنے پیسے دیں... اب

تو خوش ہوتی تھیں۔ اس وقت بھی ان کے چہرے پر خوشی کاغذات کے لیے رقم دیں... یا فلاں بھجھ سے اتنے پیسے

ہے... مٹرم کور ہا کرنے کے وغیرہ کے لیے... میں ایسی

اثرات ہی دکھائی دیے تھے...

انہیں باورچی خانے کی طرف جاتے دیکھ کر وہ ذرا بات نہیں کہتا... اپنے موکل کی خوب چودہی کرتا

... اس غرض کے لیے خون پسینہ ایک کر دیتا ہوں آگے جو





اللہ کو حضور... اپنا طرف سے کوئی کسر نہیں چھوڑتا۔  
 "اور آج کے دور میں کیا یہ کوئی چھوٹی بارگاہ آپ نہیں کہ... میں کر بیٹے تو آپ کام نہیں کریں گے  
 ... نہیں دیتا... بہت بڑی بات ہے... وکیل لوگ تو رونا میں نہیں بھی لاکر دوں گی... میں جس گھر میں آج کل کام  
 کسی قسم کے جھگڑے اختیار کرتے ہیں، خیر بہر حال... ہی ہوں... وہ بہت اچھے لوگ ہیں... ان کی محنت کروں  
 میری ایک بڑی نے آپ کے بارے میں بتایا ہے... وہ مجھے چند ہزار تو دے ہی دیں گے اگرچہ وہ... وہ  
 جلی آئی... اب رہ گئی یہ بات کہ میں اس وقت کیے کہتے رک گئی۔

"اگر چہ وہ کیا۔" اکبر راٹھور جلدی سے بولا۔

"اگر چہ وہ مجھ پر چلتے ہیں... کہتے ہیں، دس سال ہو

دور در بھٹکتے... بیٹا ملنا ہوتا تو مل نہ جاتا... اب کیا ملے گا

ضرورت کسی حادثے کا شکار ہو گیا ہے اب تم اس کی تلاش بند

... اور اللہ اللہ کرو... دو وقت کی روٹی کپڑا وغیرہ تو ہم

دے ہی رہے ہیں... اب اس عمر میں تم کیا کرو

بیٹے کا لیکن میری آس نہیں ٹوٹتی... ہر آن مجھے لگتا ہے

راہیٹا زندہ ہے... وہ کسی کی قید میں ہے... یا کسی بیچار

میں ہے... ایک دن وہ آجائے گا... ہاں تم دیکھ

وہ آئے گا... میں جب ان سے یہ کہتی ہوں تو وہ مجھ پر

... لیکن ہیں بہت اچھے... مجھے کوئی تنگی نہیں ہونے

... بس میری اس بات پر چلتے ہیں... رہنے کے لیے

اس سلسلے میں

ہوں... شام کے وقت بھی تو آ سکتی تھی... اس سلسلے میں

ہے... ضرورت مند دیوانہ۔ مجھے تو آپ کے بارے میں

اب لگا ہے۔"

"خیر کوئی بات نہیں... آپ یہ بتائیں

ہے۔" وہ مسکرائے۔

"کام... میرا بیٹا دس سال پہلے اچانک غائب

تھا... آج تک اس کا کوئی پتا نہیں چلا... میں کہاں کہاں

... میں نے کیا کیا نہیں کیا... بتا نہیں سکتی... اور بیٹا کج

کہ ان دس سالوں میں بیٹے کی تلاش کے سلسلے میں

کمال ہو چکی ہوں... میں نے تو اپنا گھر تک بچ دیا تھا

تم ہو گیا... آپ کو دینے کے لیے میرے پاس کوئی

انہوں نے مجھے ایک کمرہ دے رکھا ہے... تمام دن ان  
کرتی ہوں... نو بجے قاریغ ہوتی ہوں...  
اسی وقت اندرونی دروازے پر دستک ہوئی  
راہور مل اٹھے...

ان کے مجبور کرنے پر اس نے کچھ نہ کچھ کھا لیا... پھر

”آؤ بیگم۔“

”اب بتائیں... آپ کیا کر سکتے ہیں میرے لیے۔“

”پہلی بات تو یہ کہ آپ غلط جگہ آ گئی ہیں۔“ اکبر راہور

نے۔

بیگم راہور کھانے کی چیزوں کی ٹرے اٹھا  
داخل ہوئیں اور میز پر رکھتے ہوئے بولیں...  
”اسلام علیکم اماں۔“

”جی... کیا مطلب۔“ بڑھیا کو دھکا سا لگا۔

”میں ایک وکیل ہوں... میرا کام، عدالتوں میں کیس

ہے... میرا مطلب ہے... آپ کا کیس میرے کرنے کا

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں آپ کے کام نہیں آؤں

”شرط ایک ہے۔“

”شرط... کیا مطلب... کیسی شرط۔“ وہ پریشان ہو

”جی رہی... تو آپ بیگم ہیں ان کی...  
اللہ...“  
”بیگم تم بھی بیٹھ جاؤ... ان کا بیٹا... دس...  
اپنا کھانا آج تک مل نہیں سکا... دس... کام میں آؤں گا... شرط ایک ہے۔“  
دروازہ کی ٹھوکریں کھاتے... لیکن بیٹا نہیں ملا... اب...  
پاس آئی ہیں... تم بھی ان کی کہانی سن لو۔“

”جی اچھا۔“

”آپ نے بتایا ہے... جس گھر میں آپ کام کرتی

وہاں آپ کو رات کے نو بجے تک کام کرنا پڑتا ہے

”پہلے آپ کچھ کھا لیں... کہانی تو ہم

وہ بھی بیٹھ گئیں... اور بولیں۔  
”پہلے آپ کچھ کھا لیں... کہانی تو ہم



پاس اپنے بیٹے کی تصاویر وغیرہ تو ہوں گی نا۔"

"ہاں! بہت کچھ ہے۔"

"وہ کرنا کیا تھا۔"

"وہ ایک بڑے اسٹور پر کام کرتا تھا۔"

"ٹھیک ہے... ہم صبح چلیں گے... آپ کے بیٹے کے

پر کل ہی کام شروع ہو جائے گا اب اس وقت واپس جانے

کا... کام نہیں کرنا پڑے گا... زیادہ سے زیادہ یہ کہ آپ کی ضرورت نہیں... صبح میں اپنی گاڑی میں ان لوگوں کے

بھی آپ کو لے جاؤں گا... انہیں بتا دوں گا کہ آپ کو میں

اپنی اماں بتا لیا ہے... لہذا اب آپ ہمارے ساتھ رہیں

"تکلیف کیسی... ہمارے ہاں اولاد نہیں ہے... ظاہر ہے... انہیں دکھ تو ہو گا... ملت کی ایک خادمہ ملی

روا دی ہیں... آپ کے آنے سے ہمارے گھر میں آگے۔"

جانے کی... کیوں بیگم۔"

"بالکل ٹھیک کہا آپ نے۔"

"سہارا تو تب تھا... اگر وہ آپ سے کوئی کام نہ لیتے

نہیں... میں آجاؤں گی... لیکن یہ آپ...

کہ آپ میرا کام نہیں کر سکیں گے۔"

"اں! کتنا بات ہے... لیکن جو لوگ آپ... اپنا مطلب نکالتا ہے۔"

"خیر بیٹا! آپ ایسا کہہ لیں، میں تو پھر بھی ایسا نہیں

"اس بات کی مجھے پروا نہیں۔ انہوں نے بھی

ایک کمرہ دے رکھا ہے... روٹی لباس اور دوسری چیزیں

ہیں۔"

"... لیکن پھر بھی ایک کمرہ دینے اور کھانے پینے

کے بعد رات نو بجے تک کام لینا زیادتی ہے... میری شرم

کہ آپ میرے گھر میں آجائیں آپ کو یہاں آنا

بیکم کے کام میں کوئی مدد کر دیا کریں..."

"اس طرح آپ کو تکلیف نہیں ہوگی۔"

"تکلیف کیسی... ہمارے ہاں اولاد نہیں ہے... ظاہر ہے... انہیں دکھ تو ہو گا... ملت کی ایک خادمہ ملی

روا دی ہیں... آپ کے آنے سے ہمارے گھر میں آگے۔"

جانے کی... کیوں بیگم۔"

"بالکل ٹھیک کہا آپ نے۔"

"خیر... میں آجاؤں گی... لیکن یہ آپ...

کہ آپ میرا کام نہیں کر سکیں گے۔"

"اں! کتنا بات ہے... لیکن جو لوگ آپ... اپنا مطلب نکالتا ہے۔"

"خیر بیٹا! آپ ایسا کہہ لیں، میں تو پھر بھی ایسا نہیں

ہوں گے... میں صبح آپ کو ان کے پاس لے چلوں گا

"اوہ... اوہ... اچھا... ذرا ٹھہریں۔"

اور پھر وہ اندر کی طرف دوڑ گیا... جلد ہی سب گھر والے باہر آ گئے... ایک خاتون آگے بڑھ کر بولیں...

"اس پر تو خیر ہمیں کوئی اعتراض نہیں کہ اب یہ آپ کے گھر میں رہیں گی... لیکن یہاں رہنے کے دوران انہوں نے ہم سے اپنے بیٹے کی تلاش کے سلسلے میں اکثر پیسے ادھار لیے ہیں... اور وہ کل ملا کر دس ہزار روپے بنتے ہیں۔"

"کیا... نہیں۔" آمنہ خالہ چلا اٹھیں۔

"آپ کو کیا ہوا۔"

"م... میں نے... میں نے ان سے ایک پیسہ بھی

ادھار نہیں لیا۔"

"بڑھیا! اس عمر میں جھوٹ بولتے ہوئے تمہیں شرم نہیں

آتی۔"

"نہیں... یہ جھوٹ نہیں ہے۔"

"ایک منٹ! آپ مجھے بات کرنے دیں۔"

"آپ سے انہوں نے دفتافو قتا ادھار لیا... اور وہ

کل ملا کر دس ہزار روپے گئے... ٹھیک ہے۔"

کہوں گی۔"

"اچھی بات ہے... اب آپ آرام

... لیں... آج تم انہیں اپنے ساتھ سلا لو... نئی جگہ

... میں دوسرے کمرے میں سو جاؤں گا۔"

"جی اچھا۔" وہ مسکرا دیں۔

اور پھر دوسری صبح اکبر راتھور خاتون کو لے کر

گئے... جہاں وہ کام کرتی تھیں... انہوں نے دروازے

دھجک دی تو ایک نوجوان باہر نکلا اور بڑھیا پر نظر پڑتے تو

"ارے آمنہ خالہ... آپ کہاں رہ گئیں تھیں

کتنے پریشان رہے۔"

"مجھے اکبر راتھور کہتے ہیں... میں ایک دکان

... اپنے بیٹے کے سلسلے میں رات میرے پاس آئی تھیں۔

انہیں دیر ہو گئی... سو میں نے انہیں وہیں ٹھہرایا تھا...

یہ آپ کے ہاں کام نہیں کرنا چاہتیں۔"

"کیا مطلب۔" نوجوان چونکا۔

"یہ اب میرے گھر میں رہیں گی... میں نے ان

اماں کا لیا ہے۔"



”جی ہاں بالکل۔“

۱۰

”آپ نے انہیں اوصاف دیتے ہوئے یہ تو لکھا ہو گا کہ اسے وہ دیکھتے رہے۔۔۔“

”تو ہوتا ہے۔۔۔ کیسے ہونے لگا ہے۔“

”کون سی تاریخ کو کتنے روپے دیے۔“

”میں نے تو آپ سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ یہ لوگ

”ہاں اکیس نہیں۔“

”جیسے نہیں ہیں۔۔۔ خیر پھوڑیں۔“

”بس ٹھیک ہے۔۔۔ وہ حساب دکھا دیں اور دس ہزار

”اور اب ہم کہاں چل رہے ہیں۔“

”مجھ سے لے لیں۔“

”شوکی برادرز کے ہاں۔“ انہوں نے مسکرا کر کہا۔

”الٹ۔۔۔ لیکن بیٹا۔“ آمنہ خاں نے گھبراہٹ کے عالم

”کیا مطلب۔“

”میں کہتا تھا۔“

”بڑھیا زور سے اچھلی۔ اس کی آنکھوں میں حیرت پھیل

”آپ چپ رہیں۔۔۔ ان سے مجھے بات کرنے

”اس کی اس حیرت نے اکبر راٹھور کو بھی حیرت زدہ کر دیا۔

”دی۔“

”آپ مجھے نہیں حساب کتاب لینے۔“

☆☆☆☆☆

”آپ اپنا بتا دیں۔۔۔ حساب کتاب وہیں لے آئیں

”مجھے۔“

”بالکل ٹھیک۔۔۔ لیکن آتے ہوئے یہ سوچ کر آئیں کہ

”آپ ایک وکیل کے پاس جا رہے ہیں۔۔۔ نہیں امان۔“ وہ

”بولے۔“

”پھر دونوں کار میں بیٹھ گئے۔۔۔ وہ سب کھڑے اچھے

"تب مہریوں کہنا چاہیے... آج آپ نے پھر یہ جملہ  
کیوں کہہ دیا۔"

"ابھی پتا چل جائے گا کہ تم کتنے پانی میں ہو۔" وہ  
انداز سے بولیں۔

"جی... کیا فرمایا آپ نے... پانی میں... پانی میں  
ہوں ہمارے دشمن۔" نکھن بول پڑا۔

"میں محاورے کی زبان میں کہہ رہی ہوں... مجھے آج  
کمر میں فریج کی ضرورت ہے... بس تم اپنا خالہ کے ہاں سے  
فریج اٹھا لاؤ۔"

"جی... جی... کیا فرمایا آپ نے... فریج اٹھا  
لائیں... تو ریڑھے پر رکھوا کر لے آتے ہیں۔"

"پیسے ہیں جیب میں۔" ان کی آواز گہرے طہر میں  
ڈوبی ہوئی تھی۔

"نہن... نہیں... پیسے تو آپ کو پتا ہی ہے... ایک  
پختے سے بالکل ختم ہیں اور ہم آپ سے ادھار لے لے کر کام چلا  
رہے ہیں... کوئی کیس نہیں آکر پھٹکا۔"

"اسی لیے میں نے کہا تھا... تم کسی کام کے بھی ہو یا

## تعاقب

"ای جان آنھنج گئے... اور آج ابھی تک ہاں  
نہیں۔" آفتاب نے ہانک لگائی۔  
"اور ملے گا بھی نہیں۔" باورچی خانے سے ان

آواز لہرائی۔  
"وہ کیوں ای جان... ہمارا قصور۔"  
"تم کسی کام کے بھی ہو یا بالکل کھجے ہی ہو۔"  
تمنا نے ہرے انداز میں بولی۔

"کیوں ای جان آج اتنی مدت بعد یہ جملہ آپ  
کیسے یاد آ گیا۔" شکی گہرا گیا۔  
"کیونکہ یہ جملہ ان کے لیے کوئی مشکل ہی لگتا تھا۔"  
"یہ جملہ میری یاد میں رکھیں کہ مجھے یاد آتا۔"



وہ ان جان کا نام ہے۔

لو... "وہ کبھی دار میں نہ رہے۔"

"میں کبھی نہیں..."

اے۔ "انہوں نے مجھ پر۔"

اللہ وہ ہے کہ ہم آ

لو نہ تھے۔ "آپ نے فرمایا۔"

...

... اس کی آپ بیتی میں لکھی ہے ...

... یہ وہ بھائی جوں ...

... اس وقت وہ تھی ... جب میں نہیں ...  
... ان کے منہ سے بھی اُسے نکل گیا ...

... اکبر راغور پر پڑی تھی ...

... میں کی جان ... شہ کی نے کہا چاہ ...

... میں کیا ... پتے میں ... پھر فیس ...

... آئیے بی بی جی ...

... بی بی جی ... ان چاروں کے منہ سے ...

... اکبر راغور مسرا دیے ...

...

... پھر شہ ...

... یہ مسخا ہے ... یہ اپنی کہانی خواہنا میں ...

... ہمدردی ... تین بات میں تم لوگوں کو سناؤ گا ...

... جی ... اچھا اٹکل ...

... پھر وہ آتے سائے بیٹھ گئے ...

... میں انہیں اپنی کہانی سنائی ... کہ کس طرح ...

... یہ خاک ہو گیا تھا ... اور یہ کہ وہ آتے تھے ...





”سہل جائے گا۔“

”ہم سنی میں ہیں مگر پر کام شروع کرتے ہیں۔“

”آپ کو فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔“

”بس تو شوکی... پھر ہم چلتے ہیں۔“

”اگلے ناشتا...“ شوکی ہو... حالانکہ اسے معدہ

مگر میں ناشتا نام کی کوئی چیز نہیں ہے...

”میرا نام اگلے ناشتا نہیں ہے۔“ اوشے۔

”میرا مطلب ہے... ناشتا کر کے جائیں۔“

”ہم گھر سے ناشتا کر کے چلے گئے...“

”یہ یہ لطف ہے تمہارے لیے...“

”اس میں کیا ہے اگلے۔“ شوکی پریشان ہو گیا۔

”اس میں... ہمارے جانے کے بعد کھوں کر دیکھ

و یہ سب فکر ہو... اس میں کوئی دھماکا خیز مواد نہیں ہے

میں نے تمہاری ساری باتیں سن لی ہیں۔“

”شیر یہ اگلے... آپ نے کافی اہمیت دیا...“

”یہ وہی ہے جو... میں سب کو...“





...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...وہ ابھی بھی وہی ہے...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...

...میں نے اس کو دیکھا تھا...



میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے

میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے

میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے

میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے

میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے

میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے  
میں نے کہا کہ یہ تو ہے

میں نے وہ بات سنا لی  
 جس سے میری ہنس ٹھنک گئی  
 وہ ایک بات ہے اگلی  
 جس سے میری ہنس ٹھنک گئی  
 ابھی یہ بات سنا لی

میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے  
 میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے  
 میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے

میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے  
 میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے  
 میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے

۱۰۰

میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے  
 میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے  
 میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے

میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے  
 میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے  
 میں نے اس بات کو  
 جس میں شہر میں سے آگے



یہ قصہ ہے کہ ایک روز ایک شخص  
میں سے کہتا ہے کہ میں نے ایک

بچہ بھی ہے۔ یہ بچہ کچھ بڑا ہے۔  
"جی ہاں! اس سال پہلے میں نے لیا تھا۔"

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

"جی ہاں! وہ بچہ بڑا ہے۔ اسے تو چھ ماہ ہو گئے ہیں  
میں نے اسے اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔"

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

یہ شخص نے کہا کہ میں نے اسے  
اپنے گھر لایا ہے۔ یہ وہ بچہ ہے جسے  
"تمہارے بچے" کہتے ہیں۔

... کے لیے کہہ رہا تھا۔  
... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔

... اور میں نے اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔  
... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔

... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔  
... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔

... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔  
... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔

... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔  
... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔

... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔  
... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔

... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔  
... نے کہا کہ میں اس کے بارے میں پتہ نہیں چلاؤں۔



میں نے یہ سب سنا ہے  
میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے  
میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

... پر شکی ہو:

پہلے سے پتہ

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

ان کی حرمت اور بڑھ گئی!

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے

میں نے یہ سب سنا ہے





وہ کہتا تھا کہ میں نے وہ دیکھی ہے۔

وہ کہتا تھا کہ میں نے وہ دیکھی ہے۔

میں نے وہ دیکھی ہے کہ آپ دوست اپنا دیکھیں گے

یہ ہیں... خواہی آپ کو جیسا کہ

نہیں ہے... میں اور وہ دیکھ رہا ہوں۔

اور پھر وہ دیکھ گیا... اس سے اس کے بارے

میں جو

ہر آج...

وہ ہیں آپ نے ہر گز نہیں دیکھا... وہ یہ

تو اس وقت صوفیہ بہت خوب صورت تھا...

یہ وہ تھا کہ وہ خود بھی اس سے ایک چیز

اس سے کہ وہ... تم کہیے پوچھنا چاہتے ہو۔

وہ کہتا تھا کہ وہ معلوم ہے...

مجھے یہ بات معلوم ہے... لیکن ہاں نہیں

میں نے یہ بات سن لی ہے یا نہیں... تم میرا نام نہیں

دیکھیں گی لوگوں کو دیکھ کر یہ بات تمہیں میں نے

میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

تو آپ نے اس سے کہہ دیا کہ وہ دیکھیں گے...

میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

میں نے وہ دیکھی ہے... میں نے وہ دیکھی ہے...

کے وقت سے

نہ پڑا وقت یہ ہے ۔ ۔ ۔  
رہا محض میں وہ طرف نظر کیا ۔ تب میں

”خیر میں نہیں جانتا“

”اس کے گئے وہاں سے تکتے وقت عبادت  
رات اور بات اور تہذیب کے کورس تاکہ آپ  
نہایت پرچہ ہے جس سے شہر ہو گا  
وہ ہے جس پر شام میں ۔“

یہ مطلب

شوں دن میں پڑا

## چند قدم آگے

میں نے شام کی طرف نہیں دیکھا  
میں نے شام کی طرف نہیں دیکھا  
پہلے سے

”تو اس کا قصہ رہا“ شام اس کی یہ بات سن کر

”کیا پھر کا ذکر میں سے ہوا“

”ہاں نام یہ ہے۔“

”نہ پڑا وقت یہ ہے۔“

”نہ پڑا وقت یہ ہے۔“

”نہ پڑا وقت یہ ہے۔“

”نہ پڑا وقت یہ ہے۔“

”نہ پڑا وقت یہ ہے۔“

.....  
.....

..... دیکھ سکتے ہیں انہیں ....

..... جس میں کاشف خالص قاضی ہے

.....

..... میں آگے لا رہا ہے انہیں۔

”بالکل ٹھیک۔“

.....

.....

”اسلام ملکہ اکل۔“

.....

.....

.....

.....

.....





... ساتھ ایک ماتحت کو بھی ...

... کے لئے ...

ایک ہے۔

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

... کے لئے ...

اپ کے بارے میں بھی تصدیقات لیں  
مگر آپ نے ہمارے ملک میں اور ہم پر کیا کرتوت

نمودار ہوتا . . . لوٹ مار کرتا اور قایم ہو

۱- در صورتی که در یک سال دو بار آزمون برگزار شود، هر کس در یکی از این آزمون‌ها قبول شود، می‌تواند برای دوره بعد ثبت نام کند.  
 ۲- در صورتی که در یک سال دو بار آزمون برگزار شود، هر کس در یکی از این آزمون‌ها قبول نشود، می‌تواند برای دوره بعد ثبت نام کند.

نہایت دلچسپی سے اس کی قاری ہوئی۔

ہر سے یہ تو اس کا یا بھی نہیں جانتا۔

۱۶۱۔ اے آج کے اور کالمیابی سے  
سے جاتے ہیں دلیہ سے قورمہ

...

...

... ..

[illegible][illegible]

*(Faint handwritten notes or bleed-through from another page)*

...  
...  
...  
...  
...

1890



... فرات پر ...

... انکیز کا شان جو گئے۔

... کوئی بڑا شہر ...

”ہاں تو کیا معاملہ ہے دس سال پرانا۔“

... ایک غریب آدمی کا ہے ...

... وہاں تک وہی سردی تھی ...

... اگلے رات اس کی ماں و

... وہاں سے پڑے تھے ...

... آپ کو چاہئے کہ وہاں سے ختم

... لیکن اگلے رات وہاں سے

... اسی طرف سے نہیں آ سکتی ہے ...

”خوب خوب اتم مجھے یاد پڑتا ہے۔“

... وہاں سے وہاں سے غائب ہوا ...

... آپ کو شام میں ...

... آج رات وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے

... وہاں سے وہاں سے



... ..  
... ..

... ..  
... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..



وہاں لے جا چکا۔  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے سنا ہے۔  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

"کام ہے... ایس پی صاحب سے ملنا تھا۔"

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ  
میں نے کہا کہ اس کے بارے میں کچھ

وہ شہر ہے جس سے تھوڑے سے ٹان  
 "سنا ہے... اس گروپ کی قافلہ"

لک کے پاس رہتی تھی۔  
 "ان کا ہاتھ کیا ہے"

"مجھے نہیں معلوم"

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

حیدری مکرانے۔

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

میں نے یہ سب سنا ہے  
 ہاں میں نے سنا ہے کہ

میں نے یہ سب سنا ہے  
 ہاں میں نے سنا ہے کہ

# فصل

میں نے یہ سب سنا ہے  
 ہاں میں نے سنا ہے کہ

میں نے یہ سب سنا ہے  
 ہاں میں نے سنا ہے کہ

میں نے یہ سب سنا ہے  
 ہاں میں نے سنا ہے کہ

میں نے یہ سب سنا ہے  
 ہاں میں نے سنا ہے کہ





یہ سب کچھ دیکھ کر وہ...

...تو اس نے کہا...

...یہ سب کچھ...

...اس نے کہا...

...تو اس نے کہا...

...

...تو اس نے کہا...

...

...تو اس نے کہا...

...تو اس نے کہا...

...یہ سب کچھ...

...تو اس نے کہا...

...یہ سب کچھ...

...تو اس نے کہا...

...یہ سب کچھ...

...تو اس نے کہا...

...

...

...

...تو اس نے کہا...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

میں نے آپ کو...

سے ملے گا۔

پس یہ ہے کہ جس نے اس کو  
پس یہ ہے کہ جس نے اس کو  
پس یہ ہے کہ جس نے اس کو  
پس یہ ہے کہ جس نے اس کو

وہی بات کہ جس نے اس کو  
وہی بات کہ جس نے اس کو  
وہی بات کہ جس نے اس کو  
وہی بات کہ جس نے اس کو

یہ بات کہ جس نے اس کو  
یہ بات کہ جس نے اس کو  
یہ بات کہ جس نے اس کو  
یہ بات کہ جس نے اس کو

پس یہ ہے کہ جس نے اس کو  
پس یہ ہے کہ جس نے اس کو  
پس یہ ہے کہ جس نے اس کو  
پس یہ ہے کہ جس نے اس کو

وہی بات کہ جس نے اس کو  
وہی بات کہ جس نے اس کو  
وہی بات کہ جس نے اس کو  
وہی بات کہ جس نے اس کو

یہ بات کہ جس نے اس کو

یہ بات کہ جس نے اس کو

یہ بات کہ جس نے اس کو  
یہ بات کہ جس نے اس کو  
یہ بات کہ جس نے اس کو  
یہ بات کہ جس نے اس کو



...میں نے یہ سنا ہے کہ...

...انہوں نے بتایا تو...

...میں نے اس کی طرف روانہ ہو گئے...  
...میں نے اس کی طرف...

...میں نے اس کی طرف...

...میں نے اس کی طرف...

...میں نے اس کی طرف...

...میں نے اس کی طرف...

...میں نے اس کی طرف...

— — — — —

وہ تھوڑی سی بات ہے۔

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھی کہ اس طرح سے ہوا

اس میں کیا برائی ہے۔"

[illegible]

میں نے ملے شکوہ کیا ہوں... دس سال پرانی

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

۱۰۰

[illegible]

2000

— 1998 —

1860

☆☆☆☆☆

چرا سرا را چلو

ہم نے یہ دیکھا کہ وہ دوسرے دن اپنی فانی تھکوں سے

آخر الیکٹر جلالی نور نے کہا

... پتہ ... پتہ ... پتہ ... پتہ ... پتہ ...

وہاں پر ایک اور بات مضمون ہو گئی۔

1980

1981

1982

1983

1984

1985

1986

1987

1988

1989

1990

1991

1992

1993

1994

1995

1996

1997

1998

1999

2000

2001

2002

2003

2004

2005

2006

2007

2008

2009

2010

2011

2012

2013

2014

2015

2016

2017

2018

2019

2020

2021

2022

2023

2024

2025

2026

2027

2028

2029

2030

2031

2032

2033

2034

2035

2036

2037

2038

2039

2040

2041

2042

2043

2044

2045

2046

2047

2048

2049

2050

2051

2052

2053

2054

2055

2056

2057

2058

2059

2060

2061

2062

2063

2064

2065

2066

2067

2068

2069

2070

2071

2072

2073

2074

2075

2076

2077

2078

2079

2080

2081

2082

2083

2084

2085

2086

2087

2088

2089

2090

2091

2092

2093

2094

2095

2096

2097

2098

2099

2100

2101

2102

2103

2104

2105

2106

2107

2108

2109

2110

2111

2112

2113

2114

2115

2116

2117

2118

2119

2120

2121

2122

2123

2124

2125

2126

2127

2128

2129

2130

2131

2132

2133

2134

2135

2136

2137

2138

2139

2140

2141

2142

2143

2144

2145

2146

2147

2148

2149

2150

2151

2152

2153

2154

2155

2156

2157

2158

2159

2160

2161

2162

2163

2164

2165

2166

2167

2168

2169

2170

2171

2172

2173

2174

2175

2176

2177

2178

2179

2180

2181

2182

2183

2184

2185

2186

2187

2188

2189

2190

2191

2192

2193

2194

2195

2196

2197

2198

2199

2200

2201

2202

2203

2204

2205

2206

2207

2208

2209

2210

2211

2212

2213

2214

2215

2216

2217

2218

2219

2220

2221

2222

2223

2224

2225

2226

2227

2228

2229

2230

2231

2232

2233

2234

2235

2236

2237

2238

2239

2240

2241

2242

2243

2244

2245

2246

2247

2248

2249

2250

2251

2252

2253

2254

2255

2256

2257

2258

2259

2260

2261

2262

2263

2264

2265

2266

2267

2268

2269

2270

2271

2272

2273

2274

2275

2276

2277

2278

2279

2280

2281

2282

2283

2284

2285

2286

2287

2288

2289

2290

2291

2292

2293

2294

2295

2296

2297

2298

2299

2300

2301

2302

2303

2304

2305

2306

2307

2308

2309

2310

2311

2312

2313

2314

2315

2316

2317

2318

2319

2320

2321

2322

2323

2324

2325

2326

2327

2328

2329

2330

2331

2332

2333

2334

2335

2336

2337

2338

2339

2340

2341

2342

2343

2344

2345

2346

2347

2348

2349

2350

2351

2352

2353

2354

2355

2356

2357

2358

2359

2360

2361

2362

2363

2364

2365

2366

2367

2368

2369

2370

2371

2372

2373

2374

2375

2376

2377

2378

2379

2380

2381

2382

2383

2384

2385

2386

2387

2388

2389

2390

2391

2392

2393

2394

2395

2396

2397

2398

2399

2400

2401

2402

2403

2404

2405

2406

2407

2408

2409

2410

2411

2412

2413

2414

2415

2416

2417

2418

2419

2420

2421

2422

2423

2424

2425

2426

2427

2428

2429

2430

2431

2432

2433

2434

... ..

... آج مجھے تمہارے ...

تاریخ قزوین

— ۱۰ —

... ..

یہ تو شاید معلوم ہو رہا ہے کہ اس کے  
کے کور کے کلاب ہوئی ہے۔  
میں نے بھی کچھ نہیں سمجھا۔

تو جب اس نے صبر سے  
"میں نے چہرہ پہنچتے ہیں کہ یہ بات معلوم ہو رہی ہے۔  
میں نے یہاں تک کہ اس کے پاس سے اس کے  
"میں نے فریاد سے یہ بات کہہ لی ہے۔

میں نے کہا کہ اس کے لئے  
اور وہ پتہ نہیں ہے کہ اس کے  
"میں نے اس بات سے کہ اس کے  
"میں نے یہ ہے۔

"اور میں بھی اس وقت کے  
"اور خوف بھی اس کے  
"یہ مطلب ہے کہ وہ یہ بات ہے۔  
"جوں جوں میں اس کے بڑھ رہا ہے۔

اس میں تیزی سے اس کے ساتھ ساتھ خوف  
اضافہ ہو رہا ہے۔

یہ تو شاید معلوم ہو رہا ہے کہ اس کے  
کے کور کے کلاب ہوئی ہے۔  
میں نے بھی کچھ نہیں سمجھا۔

تو جب اس نے صبر سے  
"میں نے چہرہ پہنچتے ہیں کہ یہ بات معلوم ہو رہی ہے۔  
میں نے یہاں تک کہ اس کے پاس سے اس کے  
"میں نے فریاد سے یہ بات کہہ لی ہے۔

میں نے کہا کہ اس کے لئے  
اور وہ پتہ نہیں ہے کہ اس کے  
"میں نے اس بات سے کہ اس کے  
"میں نے یہ ہے۔

"اور میں بھی اس وقت کے  
"اور خوف بھی اس کے  
"یہ مطلب ہے کہ وہ یہ بات ہے۔  
"جوں جوں میں اس کے بڑھ رہا ہے۔

اس میں تیزی سے اس کے ساتھ ساتھ خوف  
اضافہ ہو رہا ہے۔

4

... کیا مطلب ... ایک ...

— 112 —

کرم کا رانی نے دیے ہیں۔“

[illegible]

اس بارے میں ہندو بھی نہیں کہا جا سکتا... ایسے ایسے  
لوگوں کو کٹھن خاندان نے احداث کی تھی... اب خاہر ہے۔  
انہوں نے پورے شہر کی پولیس کو خبردار کیا تھا... پولیس نے  
ایکے ایک گھر... کیا خبر... محکمہ پولیس میں... وہ...  
اب سے مدد ہوا تھا... بس اس نے اسے بتا دیا تھا...  
رات کو اس کے لیے خطرہ ہی خطرہ ہے... لہذا اس نے اس رات



وہ کہتا تھا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔  
میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔  
میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔  
میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔  
میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔  
میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔  
میں نے تم کو دیکھا ہے۔

وہ کہتا تھا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔  
میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

میں نے تم کو دیکھا ہے۔

ہا اسرار پہلو ... تو کسی عادل کا ہوا  
ہے۔ "آدابِ جلدی سے بولا۔

شہر کی اسے کھور کر رہ گیا۔ اور اس پہلے شاعر ہوا

اس دن کے بعد پھر شاہ کوراکر وہاں سے

وہاں سے شہر کی ... وہاں سے اپنے ...  
... سے اپنے ...

باغیچہ ... شہر کی ...

... وہاں سے ...

شاہ کوراکر وہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

"ہا اکل بھی بات ہے۔۔۔"

"... وہاں سے ..."

"... وہاں سے ..."

...

...

...

...

...

"ہاں جناب اہم دیں گے جواب۔"

... یہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

... وہاں سے ...

...

This image shows a blank, aged, cream-colored page. The surface is covered with numerous small, dark specks and smudges, which are likely dust or foxing. There is no text or other markings on the page.

... پر ایک ہر پر کا ...

راتوں میں سے نہ تھے... اس لیے انہیں کچھ  
 پہنچا دیا۔ وہ بھی نہیں جانتی کہ یہ کیا ہے۔  
 وہ بڑی گلی کے ہالے چلتی تھی اس وقت... کچھ  
 لکے ہوئے پتھر پر لکھا تھا کہ "اس میں مٹا  
 دینا"۔ وہ وقت تک رہی، اور قریب صورت حال معلوم  
 ہوئی۔ اب اس کی یاد آتی ہے... اس نے بھی منہ پر ایک مکا  
 ٹیٹ رکھا۔ اسے بھی دو تلوں فوراً اٹھا کر لے  
 گیا۔ تاکہ جیسے وہ اپنے کام میں زیر دست رہے ہوں  
 سب کو شوق آیا... وہ بھی مار کھا گیا اس سے حد

... ..

... ..

... ..

[illegible]

اخلاق بھی اٹ کر گرا... جلد ہی گاڑی وہاں سے...

## امی کی کہانی

... میں نہیں جانتی تو وہ اچھے سے میں تھے  
... میں نے جلد ہی... پوچھا کہ وہ کون تھے تو از  
... میں نے اس سے میں بہت سی باتیں سنیں کہ وہ  
... میں نے اس سے اس کا حال پوچھا تو وہ  
... میں نے اس سے اس کا حال پوچھا تو وہ  
... میں نے اس سے اس کا حال پوچھا تو وہ

... میں نے اس سے اس کا حال پوچھا تو وہ  
... میں نے اس سے اس کا حال پوچھا تو وہ  
... میں نے اس سے اس کا حال پوچھا تو وہ  
... میں نے اس سے اس کا حال پوچھا تو وہ  
... میں نے اس سے اس کا حال پوچھا تو وہ



1891

میں نے اس کا نام رکھا ہے کہ  
 "میں نے اس کا نام رکھا ہے کہ"  
 "میں نے اس کا نام رکھا ہے کہ"  
 "میں نے اس کا نام رکھا ہے کہ"  
 "میں نے اس کا نام رکھا ہے کہ"  
 "میں نے اس کا نام رکھا ہے کہ"

یہ سب کچھ دیکھ کر میں نے سوچا کہ  
میں نے کیا کیا ہے؟

موت کے وقت سے پہلے...

ہمارے لیے جس کا راز جس حد میں طے کی تھی

[illegible][illegible]

نہایت سے زاریہ آئے۔۔۔ اٹھیں ہا جا کر  
آپ نے جاں بوجہ کر آٹھیں بند کر لیں۔۔۔ ورنہ وہ

تک سے یہی طرز کار ہونا چاہیے۔۔۔ چاہ انہیں  
پیشہ میں۔۔۔ پوسٹ سے پوسٹ سے تو یہ جاکھیں گے۔۔۔  
بہر حال انہیں سیٹ پر لانا چاہیے۔۔۔ خود دیکھیں

ہوئے اس طرح اگلے دن سے  
پچیس ست صد و پانچ سو  
نہ سو شریع ہو چکی تھی۔  
نصرت علی خانی اور پٹا ہاشمی اور  
وہ لوگ کہ تھے اور انہوں نے اس سے  
اس کے گھر واپس واپس لوگ روایا کیا تھا  
وہ لوگ کہ تھے۔ اس طرح اس کے  
سب و عادات ان تھے۔ اس کے  
کی اس کے اس کے اس کے  
ہیں کہ یہ وہی ہے جو  
میں نکالی تھی

اس طرح اس کے گھر واپس لوگ  
پچیس سو ست صد و پانچ سو  
نہ سو شریع ہو چکی تھی۔  
نصرت علی خانی اور پٹا ہاشمی اور  
وہ لوگ کہ تھے اور انہوں نے اس سے  
اس کے گھر واپس واپس لوگ روایا کیا تھا  
وہ لوگ کہ تھے۔ اس طرح اس کے  
سب و عادات ان تھے۔ اس کے  
کی اس کے اس کے اس کے  
ہیں کہ یہ وہی ہے جو

کے والد محقق احمد نے کہا۔

ہے میں امان

ہوئے اس طرح اگلے دن سے

پچیس ست صد و پانچ سو

نہ سو شریع ہو چکی تھی۔

نصرت علی خانی اور پٹا ہاشمی اور

وہ لوگ کہ تھے اور انہوں نے اس سے

اس کے گھر واپس واپس لوگ روایا کیا تھا

وہ لوگ کہ تھے۔ اس طرح اس کے

سب و عادات ان تھے۔ اس کے

کی اس کے اس کے اس کے

— — — — —

میرا وہ بھائی تھا جس نے میری تعلیم کی۔  
 وہ میری تعلیم کی۔ وہ میری تعلیم کی۔  
 وہ میری تعلیم کی۔ وہ میری تعلیم کی۔  
 وہ میری تعلیم کی۔ وہ میری تعلیم کی۔  
 وہ میری تعلیم کی۔ وہ میری تعلیم کی۔

پاپ میں شام کو پاپ کے مارے میں بتا رہی  
میں نے کہا کہ یہ سارا دن ان کا منہ پھول کر نلی  
میں ان ہاؤس میں آواز بھی عجیب طرح کی

۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲

بادے میں کچھ نہیں جانتی :-  
 ان کے بھی منہ بن گئے ..  
 اب سے میں یہ کہہ رہی ہوں :-

[illegible][illegible]

Handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

یہ نام مجھ سے مراد نہیں ہے مٹ گیا  
یہ نام یادوں کا ہے شاگوراکر وہ یاد وہ  
یہ نام یادوں کا ہے شاگوراکر وہ یاد وہ

پہلے وہاں ہمارا رقصہ... باقی پہلے سے  
 پہلے سے تھے... وہاں ہم آج بھی... ان کی ہنسی  
 ہمیں اس وقت کی... رات کو کئی گھنٹوں پہلے



وہ کہیں سے کہیں نہ تھے۔  
 وہ کہیں سے کہیں نہ تھے۔  
 وہ کہیں سے کہیں نہ تھے۔  
 وہ کہیں سے کہیں نہ تھے۔  
 وہ کہیں سے کہیں نہ تھے۔  
 وہ کہیں سے کہیں نہ تھے۔

ارے

... ارے ہائیں۔ "آصف کے منہ سے

... خوف کے نکلا۔  
 یا ہوا... کوئی بہت تو نظر نہیں آ گیا۔ "آفتاب

...  
 "تم جانتے ہی ہو... بھوتوں سے ڈرنے والے اے  
 جس ہمراہ فرقت مسراہی۔

میر نے تم سے نہیں کہا... "آفتاب اس کی طرف

نوکات کھانے کو یوں داڑ رہے ہو... میں نے  
 یہ آپاؤں رکھ نہیں دیا۔  
 "میں... تم نے مجھے ملی کہا۔"

"لوگوں کا خیال یہی تھا... میں تو اس وقت ہٹا ہوا  
 "پاپ کی کہانی پر اسرار ہے... اس کہانی سے  
 میں میں قہر اٹھایا جاسکتا ہے۔"  
 یہ میں بہت سے قدموں سے آواز ابھری...  
 پوچھ... اس کی طرف سے اور پھر ان کی...  
 نیت سے نہیں ہیں۔

بریں سے تھیں

تپ تپ تپ تپ تپ تپ تپ تپ

وہیں رہیں ہوں۔ وہاں رہیں

وہیں رہیں

وہیں رہیں ہیں۔ تپ تپ تپ

تپ تپ تپ تپ تپ تپ تپ تپ

ماں اٹھ لی شوں شوں لہو

آہ یہ صاف ہیں آریں۔

نہیے وہی بات نہیں... آپ جان۔

تپ تپ تپ

تپ تپ تپ... تپ تپ تپ یہ حرکت۔

وہیں جان میرا مطلب ہے۔

اپہ چہ... چہ تو خیر ہے۔

بریں سے تھیں

تپ تپ تپ تپ تپ تپ تپ تپ

وہیں رہیں ہوں۔ وہاں رہیں

وہیں رہیں تپ تپ تپ تپ تپ تپ

وہیں رہیں

وہیں رہیں ہیں۔ تپ تپ تپ

ماں اٹھ لی شوں شوں لہو

آہ یہ صاف ہیں آریں۔

نہیے وہی بات نہیں... آپ جان۔

تپ تپ تپ تپ تپ تپ تپ تپ

ماں اٹھ لی شوں شوں لہو

وہیں رہیں تپ تپ تپ تپ تپ تپ

وہیں رہیں ہیں۔ تپ تپ تپ



میں تو ہوں

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]



در تمام قلوب و دلوں میں  
پشت و پیش میں  
پشت و پیش میں  
پشت و پیش میں

در تمام قلوب و دلوں میں  
پشت و پیش میں  
پشت و پیش میں  
پشت و پیش میں

میں نے کہا کہ یہ بات بڑی چال ہے کہ میں  
میں نے کہا کہ یہ بات بڑی چال ہے کہ میں

یہ سب باتیں ہیں جو کہ اب تک کہیں نہ کہیں  
میں نے نہ سنی تھی نہ پڑھی تھی نہ دیکھی تھی  
نہ سنائی تھی نہ دیکھائی تھی نہ پڑھائی تھی  
نہ سنائی تھی نہ دیکھائی تھی نہ پڑھائی تھی

... ان کی کیفیت کیا

... ان کی کیفیت کیا

الہ دین: "شوں کے منہ سے بھی پھنسی آواز

الہوں نے انہوں کے لئے پھیلائی آواز

۴۰۰ -

وہ میرے بچے۔  
وہ سونے کی شید پھولوں کی بہت جھوک مٹکی

بے یار و شایہ چھوڑ دی بہت جھوک گئی  
بے یار چھوڑ دیں ۔ کہ کے بعد یہ لاکھری مزاج

بے خبر ہو جاؤں ۔ اس کے بعد یہ ہماری مزاح  
نہ ہو سکتی ہے ۔

کتابخانه دار و سر دفتر  
پیر محمد شریف

بر کھنڈن کہ ہمیں تہذیب کا کیف کا احساس نہیں

1. The first part of the document is a list of names and titles, including "The Hon. Mr. Justice" and "The Hon. Mr. Justice".

*[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]*

۱- در صورتی که در یک سال دو بار آزمون برگزار شود، هر کس در یکی از این آزمون‌ها قبول شود، می‌تواند برای دوره بعد ثبت نام کند.  
 ۲- در صورتی که در یک سال سه بار آزمون برگزار شود، هر کس در یکی از این آزمون‌ها قبول شود، می‌تواند برای دوره بعد ثبت نام کند.  
 ۳- در صورتی که در یک سال چهار بار آزمون برگزار شود، هر کس در یکی از این آزمون‌ها قبول شود، می‌تواند برای دوره بعد ثبت نام کند.

پہلے سے تیار ہے۔

۱۔ حسنِ سعدی

ہو کر بڑے انگوڑ کی طرح ہو گیا ہے۔ فہم کی تپانہ میں تپانہ ہے۔

چہرے پر کہاں ہے، کہاں نہیں.. تو یہ ہے۔۔۔

خود ہی کے بغیر رہتا ہو گا۔

کتاب

مکتوبات فی حق و باطل  
مکتوبات فی حق و باطل  
مکتوبات فی حق و باطل

... ..

...

... سے ہم لڑ رہے ہیں ...  
... ایک ایک چوٹ کا بدلہ لیں گے ...  
... لڑ رہی ہیں ...

... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...

... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...

... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...

... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...

... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...

... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...

... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...  
... میں نے یہ سب سنا ...









نہایت پرانی

[illegible]

رات کے دم میں اس پروردگار رحیم نے کو فون کیا،  
 اس پروردگار کی طرف سے اس کی اسٹیشن سے گزر  
 کے یہ بتا دیں کہ اس رات کے  
 سوپ کی وارداتوں کا سلسلہ جاری رہا تھا یا  
 نہیں؟ اس سے بہت عجیب جواب دیا...  
 اس وقت وہ عجیب ترین چہرہ ہے، اس رات

三

مجلس ششم در روز شنبه ۱۳۰۲

... یہاں پہنچاؤں ہو رہے ہیں۔  
 ... ترکاشف خاندان نے یہ ہو تھا۔ ...  
 ... کا تو اس کا مطلب یہ ہو کہ ...  
 ... نے یہ اس کے بارے میں وہی خاص طرز ...  
 ... یہ حکومت نے کسی جو ...  
 ... میں تو اس کے اس میں یہاں ...  
 ... یہاں چاہیے تھا۔ ...  
 ...  
 ... اس میں یہ ہو ...



Handwritten notes or signatures.

۱۰۰

پہلے میں نے یہ سمجھا تھا کہ... الفاظ اردو  
میں سے تھے۔ مگر اب...

11

44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-1045-1046-1047-1048-1049-1050-1051-1052-1053-1054-1055-1056-1057-1058-1059-1060-1061-1062-1063-1064-1

22-400-250

مذہب و تقویٰ کی بات کی کہانی بھی نہ

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

یہ مطلب اسی جہان میں ہے  
... وہاں اسے تو بھول ہی گئے  
... میں نے شگور اکر وہاں سے ہمارے تھے  
... انہوں نے ہمیں ایسا برا شگون دیا  
... کہ

... شگور مر رہا ہے وہاں  
... فرار سے نہ رہتے تھے  
... وہاں ہی وہاں ہی طرف سے قتل  
... یہ پتھریک ہی ہے وہاں  
... میں

... چھوڑتے ہیں  
... وہ خوف سے رہتے ہیں

... کہ  
... کہیں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے

... آپ لوگوں کا یہ ہے  
... وہاں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے

... کہیں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے

... کہیں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے  
... کہیں سے وہاں سے





ہر دو کی۔" اس نے کہا اور

— 2 —

[illegible]

*[Faint, illegible handwritten notes or bleed-through from the reverse side.]*

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

—

Handwritten Urdu text, likely a continuation of a letter or document, written in a cursive style.

ہر ایک پرچم جو ہے

[illegible]

نہیں کہتا ہے۔ وہ تو لکھ کر کہہ رہا تھا۔

مدرسہ عالیہ اہل سنت دینیہ اور پھر محمودیہ کپا

... اسپیڈر شا کر حیدری ...

... اس زمانے کی باتیں نہیں ہ

میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا  
 میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا  
 میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا  
 میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا  
 میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا  
 میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا  
 میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا  
 میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا  
 میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے ہنس رہا تھا

شان دار۔ آصف بڑبڑایا۔  
 ”خاندانی آدمی ہوں۔۔۔“

پیش روپے کے لئے

یہی ذات تھی

ان کی طرف تکتا رہا... آخر الجھن کے

میں سے آپ سے... میں یہ بتا چکا ہے

میں سے... میں مصروف رہنے پر ہم مجبور

میں سے... میں رہتا ہوں... میں بتا چکا ہے میں۔

میں سے پہلے تعارف ہو جائے۔ وہ بولا۔

میں سے... میں سے... میں سے... میں سے...

میں سے...

میں سے... میں سے... میں سے... میں سے...

میں سے... میں سے... میں سے... میں سے...

”کسا مطلب...“

بہت سبب یہ ہے۔ بھی بھی کوئی آدمی اس

میری زندگی میں  
 جس سے میں نے کبھی  
 کبھی بھولی واریات میں  
 رہا تھا۔  
 وہ آریہوں کی پوشیدہ  
 تاریکی تھی۔  
 واریات نے میں نے  
 سارے شہر میں اس طرف  
 تھا۔ اس طرف یہ وہ  
 کا نشانہ مال و ارحم  
 میں معصومات یہ وہ  
 معصومات کے لیے  
 رہتے تھے۔  
 وہ رہتے تھے۔

میری زندگی میں  
 جس سے میں نے کبھی  
 کبھی بھولی واریات میں  
 رہا تھا۔  
 وہ آریہوں کی پوشیدہ  
 تاریکی تھی۔  
 واریات نے میں نے  
 سارے شہر میں اس طرف  
 تھا۔ اس طرف یہ وہ  
 کا نشانہ مال و ارحم  
 میں معصومات یہ وہ  
 معصومات کے لیے  
 رہتے تھے۔  
 وہ رہتے تھے۔



میں نے یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

میں نے یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

یہ سب سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا  
 کہ یہ سنا دیا تھا

Handwritten text in Arabic script, likely a manuscript page. The text is written in a cursive style and is arranged in approximately 15 lines. The ink is dark, and the paper appears aged and slightly discolored. The handwriting is dense and fills most of the page.

[illegible]

نہ پوچھو گھر اور مائے پر زور دینا۔۔۔ اس سے  
نہ انہی کو۔۔۔ صرف نے جلدی سے کیا۔

114

[illegible]

کتابخانه جامعہ اسلامیہ  
بازار قبا، قبا، حیدرآباد

... یہاں پہنچتے ہیں ...  
 ... سال ...  
 ...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...

افراد کو جمع کر لیتے ہیں ...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...

۱۔ پتہ در پتہ  
 ۲۔  
 ۳۔  
 ۴۔  
 ۵۔  
 ۶۔  
 ۷۔  
 ۸۔  
 ۹۔  
 ۱۰۔  
 ۱۱۔  
 ۱۲۔  
 ۱۳۔  
 ۱۴۔  
 ۱۵۔  
 ۱۶۔  
 ۱۷۔  
 ۱۸۔  
 ۱۹۔  
 ۲۰۔  
 ۲۱۔  
 ۲۲۔  
 ۲۳۔  
 ۲۴۔  
 ۲۵۔  
 ۲۶۔  
 ۲۷۔  
 ۲۸۔  
 ۲۹۔  
 ۳۰۔  
 ۳۱۔  
 ۳۲۔  
 ۳۳۔  
 ۳۴۔  
 ۳۵۔  
 ۳۶۔  
 ۳۷۔  
 ۳۸۔  
 ۳۹۔  
 ۴۰۔  
 ۴۱۔  
 ۴۲۔  
 ۴۳۔  
 ۴۴۔  
 ۴۵۔  
 ۴۶۔  
 ۴۷۔  
 ۴۸۔  
 ۴۹۔  
 ۵۰۔  
 ۵۱۔  
 ۵۲۔  
 ۵۳۔  
 ۵۴۔  
 ۵۵۔  
 ۵۶۔  
 ۵۷۔  
 ۵۸۔  
 ۵۹۔  
 ۶۰۔  
 ۶۱۔  
 ۶۲۔  
 ۶۳۔  
 ۶۴۔  
 ۶۵۔  
 ۶۶۔  
 ۶۷۔  
 ۶۸۔  
 ۶۹۔  
 ۷۰۔  
 ۷۱۔  
 ۷۲۔  
 ۷۳۔  
 ۷۴۔  
 ۷۵۔  
 ۷۶۔  
 ۷۷۔  
 ۷۸۔  
 ۷۹۔  
 ۸۰۔  
 ۸۱۔  
 ۸۲۔  
 ۸۳۔  
 ۸۴۔  
 ۸۵۔  
 ۸۶۔  
 ۸۷۔  
 ۸۸۔  
 ۸۹۔  
 ۹۰۔  
 ۹۱۔  
 ۹۲۔  
 ۹۳۔  
 ۹۴۔  
 ۹۵۔  
 ۹۶۔  
 ۹۷۔  
 ۹۸۔  
 ۹۹۔  
 ۱۰۰۔

تو کی باتیں اس کے سلیسے میں پوچھ رہی تھیں۔

محمد بن علی بن ابی طالب علیه السلام

۱۔ تھیں اور وہ  
 ۲۔ تھیں اور وہ  
 ۳۔ تھیں اور وہ  
 ۴۔ تھیں اور وہ  
 ۵۔ تھیں اور وہ  
 ۶۔ تھیں اور وہ  
 ۷۔ تھیں اور وہ  
 ۸۔ تھیں اور وہ  
 ۹۔ تھیں اور وہ  
 ۱۰۔ تھیں اور وہ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing as a series of connected strokes.



1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

1. *U. ...*  
 2. *U. ...*  
 3. *U. ...*  
 4. *U. ...*  
 5. *U. ...*  
 6. *U. ...*  
 7. *U. ...*  
 8. *U. ...*  
 9. *U. ...*  
 10. *U. ...*

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

حیدرآباد میں مقیم تھا۔

میرا ساتھ نہ تھایا۔  
 "میرا خیال ہے کہ میں اس میں اس کا  
 صاحب سے مل لیتا چاہیے۔ یہ وہی ہے جس کا  
 کہہ رہا ہوں کہ وہ اپنے تئیں وارث ہے  
 وہ بالکل ٹھیک ہے۔ میں اس کی طرف

[illegible][illegible][illegible]

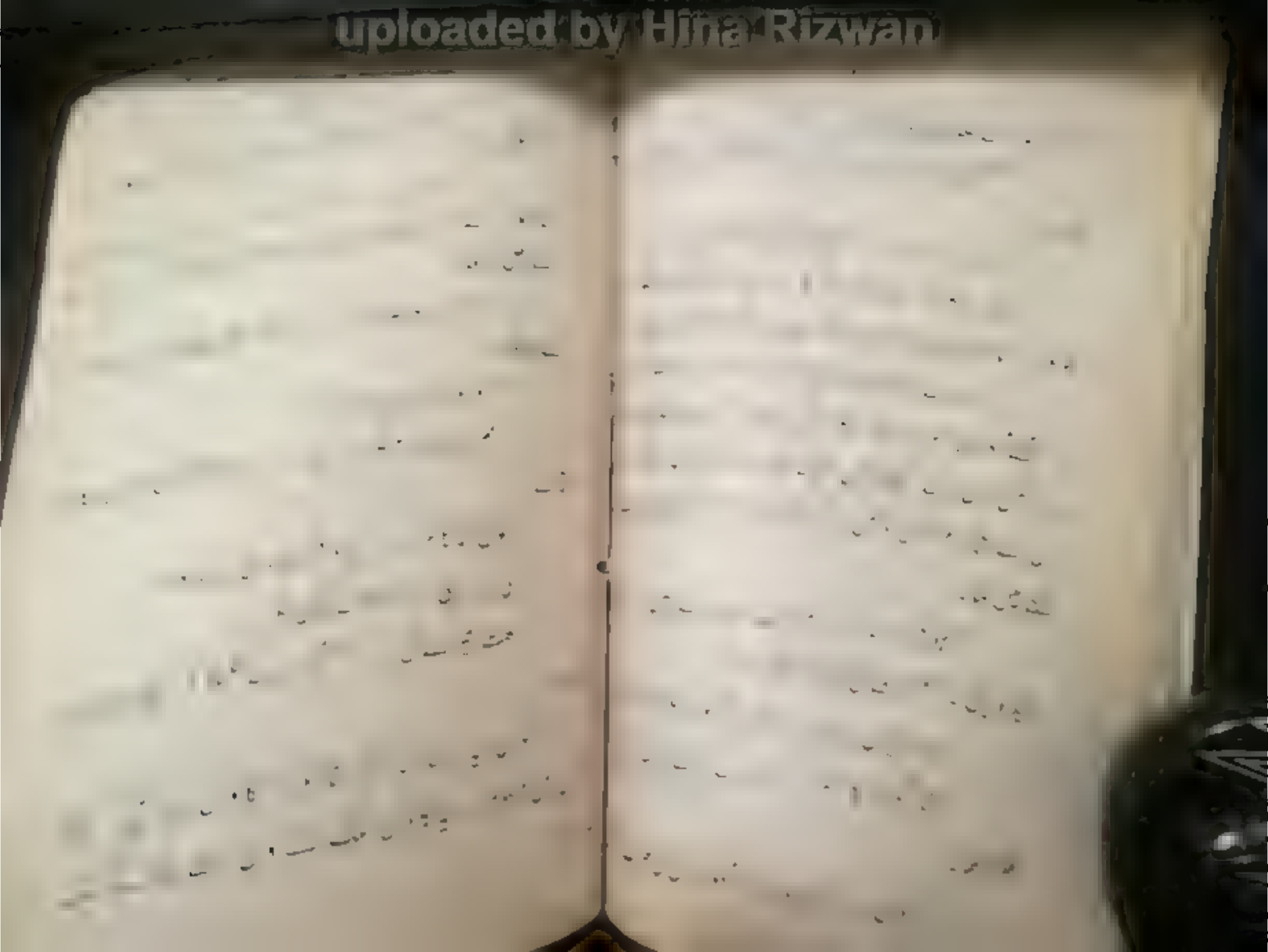
۱۱۷۲

[illegible]



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰









Handwritten text in Urdu script, appearing to be a collection of verses or a poem, written across two pages of a notebook. The text is written in a cursive style and is somewhat faded. The right page shows a dark, circular object, possibly a pen or a ring, partially visible on the edge.



میں نے یہاں سے ۱۹۰۹ء میں -  
کراچی چلا گیا۔

— 2 —

۱۲۵ - ۱۲۶

+

—

100

+

-

0

1

2

3

4

5

6

7

8

9

A

B

C

D

E

F

G

H

I

J

K

L

M

N

O

P

Q

R

S

T

U

V

W

X

Y

Z

a

b

c

d

e

f

g

h

i

j

k

l

m

n

o

p

q

r

s

t

u

v

w

x

y

z

.

,

;

:

!

"

#

\$

%

&

'

(

)

\*

+/-

=

<

>

?

@

[

]

{

}

~

\_

`

^

&#x2191

&#x2192

&#x2193

&#x2194

&#x2195

&#x2196

&#x2197

&#x2198

&#x2199

&#x21A1

&#x21A2

&#x21A3

&#x21A4

&#x21A5

&#x21A6

&#x21A7

&#x21A8

&#x21A9

&#x21AA

&#x21AB

&#x21AC

&#x21AD

&#x21AE

&#x21AF

&#x21B0

&#x21B1

&#x21B2

&#x21B3

&#x21B4

&#x21B5

&#x21B6

&#x21B7

&#x21B8

&#x21B9

&#x21BA

&#x21BB

&#x21BC

&#x21BD

&#x21BE

&#x21BF

&#x21C0

&#x21C1

&#x21C2

&#x21C3

&#x21C4

&#x21C5

&#x21C6

&#x21C7

&#x21C8

&#x21C9

&#x21CA

&#x21CB

&#x21CC

&#x21CD

&#x21CE

&#x21CF

&#x21D0

&#x21D1

&#x21D2

&#x21D3

&#x21D4

&#x21D5

&#x21D6

&#x21D7

&#x21D8

&#x21D9

&#x21DA

&#x21DB

&#x21DC

&#x21DD

&#x21DE

&#x21DF

&#x21E0

&#x21E1

&#x21E2

&#x21E3

&#x21E4

&#x21E5

&#x21E6

&#x21E7

&#x21E8

&#x21E9

&#x21EA

&#x21EB

&#x21EC

&#x21ED

&#x21EE

&#x21EF

&#x21F0

&#x21F1

&#x21F2

&#x21F3

&#x21F4

&#x21F5

&#x21F6

&#x21F7

&#x21F8

&#x21F9

&#x21FA

&#x21FB

&#x21FC

&#x21FD

&#x21FE

&#x21FF

&#x2200

&#x2201

&#x2202

&#x2203

&#x2204

&#x2205

&#x2206

&#x2207

&#x2208

&#x2209

&#x220A

&#x220B

&#x220C

&#x220D

&#x220E

&#x220F

&#x2210

&#x2211

&#x2212

&#x2213

&#x2214

&#x2215

&#x2216

&#x2217

&#x2218

&#x2219

&#x221A

&#x221B

&#x221C

&#x221D

&#x221E

&#x221F

&#x2220

&#x2221

&#x2222

&#x2223

&#x2224

&#x2225

&#x2226

&#x2227

&#x2228

&#x2229

&#x222A

&#x222B

&#x222C

&#x222D

&#x222E

&#x222F

&#x2230

&#x2231

&#x2232

&#x2233

&#x2234

&#x2235

&#x2236

&#x2237

&#x2238

&#x2239

&#x223A

&#x223B

&#x223C

&#x223D

&#x223E

&#x223F

&#x2240

&#x2241

&#x2242

&#x2243

&#x2244

&#x2245

&#x2246

&#x2247

&#x2248

&#x2249

&#x224A

&#x224B

&#x224C

&#x224D

&#x224E

&#x224F

&#x2250

&#x2251

&#x2252

&#x2253

&#x2254

&#x2255

&#x2256

&#x2257

&#x2258

&#x2259

&#x225A

&#x225B

&#x225C

&#x225D

&#x225E

&#x225F

&#x2260

&#x2261

&#x2262

&#x2263

&#x2264

&#x2265

&#x2266

&#x2267

&#x2268

&#x2269

&#x226A

&#x226B

&#x226C

&#x226D

&#x226E

&#x226F

&#x2270

&#x2271

&#x2272

&#x2273

&#x2274

&#x2275

&#x2276

&#x2277

&#x2278

&#x2279

&#x227A

&#x227B

&#x227C

&#x227D

&#x227E

&#x227F

&#x2280

&#x2281

&#x2282

&#x2283

&#x2284

&#x2285

&#x2286

&#x2287

&#x2288

&#x2289

&#x228A

&#x228B

&#x228C

&#x228D

&#x228E

&#x228F

&#x2290

&#x2291

&#x2292

&#x2293

&#x2294

&#x2295

&#x2296

&#x2297

&#x2298

&#x2299

&#x229A

&#x229B

&#x229C

&#x229D

&#x229E

&#x229F

&#x22A0

&#x22A1

&#x22A2

&#x22A3

&#x22A4

&#x22A5

&#x22A6

&#x22A7

&#x22A8

&#x22A9

&#x22AA

&#x22AB

&#x22AC

&#x22AD

&#x22AE

&#x22AF

&#x22B0

&amp

— 10 —

1

۱۰۰۰

10

100

10

10

0.12

۱- در صورتی که در یک سال دو بار بارش  
 ۲- در صورتی که در یک سال سه بار بارش  
 ۳- در صورتی که در یک سال چهار بار بارش  
 ۴- در صورتی که در یک سال پنج بار بارش  
 ۵- در صورتی که در یک سال شش بار بارش  
 ۶- در صورتی که در یک سال هفت بار بارش  
 ۷- در صورتی که در یک سال هشت بار بارش  
 ۸- در صورتی که در یک سال نه بار بارش  
 ۹- در صورتی که در یک سال ده بار بارش

— 10 —

... ..

... ..

... ..

11

Main body of handwritten text on the right page, consisting of several lines of script.



Main body of handwritten text on the left page, continuing from the right page or as a separate entry.



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱. ...  
 ۲. ...  
 ۳. ...  
 ۴. ...  
 ۵. ...  
 ۶. ...  
 ۷. ...  
 ۸. ...  
 ۹. ...  
 ۱۰. ...





[Faint handwritten text in Urdu]

میں سمجھتی تھی آپ یہ ماننا چاہتی ہیں  
درمختے یقین ہے... آپ انہیں طرح طرح کے سبب میں  
کہا گیا پادری ہوں۔ "فرزانہ مسکرائی۔  
میرا اب بھی نہیں سمجھا۔"

بچہ اچھا دیتے ہیں... یہ دیکھو... میرے ہاتھ  
فرزانہ نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھا دیا... انہوں نے  
میں سے ہاتھ میں سینڈل تھا... سینڈل دیکھ کر اس کا منہ  
کھل گیا۔"

لے جیٹل دھانے کا مطلب چانتی ہیں

[Faint handwritten text in Urdu]

میں نے سوچا کہ وہ کون سی چیز ہے  
میں نے سوچا کہ وہ کون سی چیز ہے  
میں نے سوچا کہ وہ کون سی چیز ہے

میں نے سوچا کہ وہ کون سی چیز ہے  
میں نے سوچا کہ وہ کون سی چیز ہے  
میں نے سوچا کہ وہ کون سی چیز ہے

میں اس نے اسے غور سے دیکھا  
"کیا مطلب ہے؟"

”وہ سردیوں میں بولتا ہے  
”ہاں ایک مطالبہ ہے“

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

”اور دوسرا مطلب ..“

ہوئے اس ہوٹل تک آئے۔

1990

”اور تیسرا مطلب یہ ہے کہ اب ہم آپ کی رائے

سمرات یس

... ..

سے پاس جو بیڑی میں رہا یہاں وہ رہا۔

پیش روئے

پستول بمقابلہ سینڈل

... ..

"جائے دو فرزانه... شریف آدمی ہے  
محمود نے بڑا سامنے بتایا۔

”ہاں اور کیا... جاؤ بھائی جاؤ...“ آہ

... ..

— ۱۰۰ —

سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

[illegible]

یہ دیکھ کر کہ وہ...



یہاں پہلے میں نے یہ لکھا تھا کہ  
میں نے اس سے بہت سی باتیں  
کہی ہیں۔ مگر وہ سب بھول گیا ہے۔  
اب وہ بالکل تمہارا ہم نوا ہے۔

کیا اس بار میرا چاہنا ہے؟

وہ جو فیصد تم جیسا کہ  
 کہتے ہیں کہ یہ آپ کی ملکیت ہے  
 یہ ہے کہ یہ آپ کی ملکیت ہے

بہارِ حیات : ایسا صفت ہے فوراً کہہ۔  
 دیکھو یہ ہیں آپ سے تو بالکل زندہ  
 میں نے اسے جس نے ہم سے کہا۔

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the letter or a separate note.





1. The first group of people who are interested in the study of the history of the world are the historians. They are people who study the past and try to understand what happened and why it happened. They use a variety of sources, including books, documents, and artifacts, to reconstruct the past. They also try to understand the people who lived in the past and how they thought and felt. Historians are interested in the history of the world because it helps us to understand the world we live in today.

۱۔ پانی  
 ۲۔ پانی  
 ۳۔ پانی  
 ۴۔ پانی  
 ۵۔ پانی  
 ۶۔ پانی  
 ۷۔ پانی  
 ۸۔ پانی  
 ۹۔ پانی  
 ۱۰۔ پانی

ہوئی ۔ تم راستہ بتاؤ ۔

... جو ہوتا تھا... وہ اسی کے مطابق تھا۔

میب ہے... اب تم جانتے ہو... ورنہ تو ان باتوں  
کو نہیں کوٹنا چاہتے ہو تو شوق سے باور... ہم  
یہ تمہارا نام کیا ہے۔  
یہ نام فریاد ہے۔

میں نے یہ صورت نام ہے۔ "فاروق نے

پہلے ہی رہ لیں... مجھے کوئی امید نہ

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly textured appearance with some faint smudges and discoloration, characteristic of old paper. The left edge of the page shows the binding of the book.

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰

مجلسه اول

[illegible]

اپکو نے امر آتے ہوئے کہا  
"مگر قرق آپ اسے کریں۔" خان

یا مطلب ..

انہوں نے ساری بات دہرا دی  
اس کی کہانی یا تو بھوٹ ہے یا  
بوروں کا قصہ... لیکن انہیں مجھ پر چوتل تاننے کا کوئی

"گھول جواب۔" سب انہیں اس کی طرف بوٹ پڑا۔  
میں نے ساری کہانی سنا دی... اب آپ خود فیملی  
کے لئے کوئی قصہ تو نہیں پوچھنا یا نا... اپنی  
سب باتیں تانا تو... او بھی اس لیے کہ اس نے یہ  
کہانی نے ہم پر دھوئیں دار چوتل سے فیملی

میں نے ساری بات دہرا دی  
اس کی کہانی یا تو بھوٹ ہے یا  
بوروں کا قصہ... لیکن انہیں مجھ پر چوتل تاننے کا کوئی  
"گھول جواب۔" سب انہیں اس کی طرف بوٹ پڑا۔  
میں نے ساری کہانی سنا دی... اب آپ خود فیملی  
کے لئے کوئی قصہ تو نہیں پوچھنا یا نا... اپنی  
سب باتیں تانا تو... او بھی اس لیے کہ اس نے یہ  
کہانی نے ہم پر دھوئیں دار چوتل سے فیملی

آپ ہاں سے ہوں۔ میں نے  
 آپ سے ملنے ہیں اور آپ مجھے  
 آپ لوگ ہیں۔ آپ لوگ  
 آپ سے ملنے ہیں۔ آپ سے  
 آپ سے ملنے ہیں۔ آپ سے

...نہیں تھی آگئی... پھر...  
آپ کا اندازہ درست ہے... تم اسی ہیں... اور

نک... کیا... نہیں... یہ... یہ... یہ...  
 راجہ میں آپ لوگوں کو پہچانتا ہوں... اسی طرح  
 جی پی سنا ہوں... ان کے چہرے پر...

میرا دل ہے  
سدا سدا کے لئے  
وہ چلے لے

برج میں : "یہ اے"

"مجھے تو یہ لوں" کہ شمس نے کہا

گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے۔

...پاکستان...

رپورٹ درج کریں۔

وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی طرف سے اس سے ملے  
وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی طرف سے اس سے ملے  
وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی طرف سے اس سے ملے

حرف مضارع

درف مڑا۔  
 ”اچھی بات ہے۔۔۔ میں سوچ رہا  
 ہوں۔۔۔ اسرارِ نبیوں نے کوئی ارادات لکھے  
 تھے۔“

... ..

مختصر اسے پار

ایں سے پہلے اسے ...  
 یہ اس کے لئے آئی ...

بچہ لیتے ہیں ...  
 اس کے لئے اسے ...

اس کے لئے اسے ...  
 اس کے لئے اسے ...

اس کے لئے اسے ...  
 اس کے لئے اسے ...

میں نے اس سے کہا کہ میں نے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے

آپ اور اس کے ساتھ  
 میری تفصیل سے دیکھیں  
 یہ سب پر ہوتا ہے  
 یہ سب پر ہوتا ہے

میں نے اس سے کہا کہ میں نے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے

میں نے اس سے کہا کہ میں نے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے

اس کے ساتھ اس پر لکھ لکھ  
 اس کے ساتھ اس پر لکھ لکھ  
 اس کے ساتھ اس پر لکھ لکھ  
 اس کے ساتھ اس پر لکھ لکھ  
 اس کے ساتھ اس پر لکھ لکھ

میں نے اس سے کہا کہ میں نے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے  
 اس سے کہا کہ میں نے اس سے

زانہ یہ ہے  
 کہ لکھنے میں ہوا ہے  
 پس یہ ہے کہ خود لکھ لکھ  
 بہت یاد چاہیے





میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا

میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا





[illegible]

گھر ہنس... اور پھر سو رات مل آیا... ریت رُم  
گھر دیا گئے گی... ہنس پُر چہ نلہ بہت کی ریت

[illegible]

میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ

انہوں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ  
 میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے اس سے کہا کہ

میں نے دیکھا ہے کہ  
 وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے

سب وقت

وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے

وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے

وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے

وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے

وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے  
 وہ جس کے لئے ہے

۱۔ کائنات کا وہ  
 ۲۔ میرا دل ہے  
 ۳۔ یہاں سے یہاں  
 ۴۔ دل اٹھ رہا ہے  
 ۵۔ ابوں نے پہ پہ توں اس لیے

شادی۔ تم پاروں کو، یہ ہیں۔ یہ ہیں۔  
 شادی۔ تم شادی میں سے۔  
 یہ نہیں کیا ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔  
 یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔  
 شاید اس نے کہا ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔  
 یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔

شاہ شاہ۔ "اندرق سے خوش ہو رہا رہے آرمین  
 بڑی سے فرزانہ کی تائید کی تھی۔  
 ہم اس کی زبان سمجھ سکیں گے شاید... دریں  
 سے ہی حرف شنیں...

Handwritten notes or signatures.

نزدیک آتی جا رہی ہے  
ن پڑی ہے۔  
"شیش شیش" اور "ق" کا شور  
"اے" یا "تا" پوچھتے ہو۔ "ص" ص  
"شیش" کی "ا" زنگی ہے۔  
سب حیران رہ گئے۔



عید ہے ۔۔۔ میں پوچھتا ہوں ۔  
میں نے اسے دیکھا تھا ۔

نور یا پاجہ : نور - پاجہ

پہنچاؤ اور پکڑنے کے لیے

کہ یہ تو تم سب کا حشر اس کے

... اس کا اشارہ نہیں ملتا تھا۔

بہت کم پتے کے لیے ہیں۔  
بہت کم پتے کے لیے ہیں۔

... کیسے ہے... ان کے خیر

پہلے میں احوال میں لکھا ہے کہ یہ ایک ایسا ملک ہے جس میں

اس ماحلوں پر روتی ہے اس سے پیچھے رہے۔  
 میں یہ اس کے ماحلوں میں رہے ہیں۔

وہاں سے لے کر اب تک

وہی ہے جو فیروز و یگانہ زمانہ ہے۔

سوال :-

...میں نے اس کو ...

نہیں کیا... چوتھوں پر

[illegible]

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

میں نے اسے دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے  
 میری طرف سے  
 میری طرف سے

ہاں یہاں وہاں وہاں  
 تو لوگوں کی تعداد اتنی ہے بھلا  
 یہ ہیں خود ہی گس لیں  
 ہیں۔ پہلے تم بتاؤ۔ تم مل رہے ہو  
 یہ سب سردار تھے۔ گس لیتے ہیں۔

یہاں ہیں نہیں... یہ بتاؤ۔ تم مل رہے  
 آپ کا مطلب ہے... ہم گتے بغیر تھیں  
 گتے بغیر۔ اس نے آنکھیں نکالیں۔

نہ ادا۔ محمود نے گول مول انداز میں کہا  
 میں نے کھڑے ہو جاؤ۔ تاکہ میں

میں نے اسے دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے  
 میری طرف سے  
 میری طرف سے

ہاں یہاں وہاں وہاں  
 تو لوگوں کی تعداد اتنی ہے بھلا  
 یہ ہیں خود ہی گس لیں  
 ہیں۔ پہلے تم بتاؤ۔ تم مل رہے ہو

یہ سب سردار تھے۔ گس لیتے ہیں۔  
 یہاں ہیں نہیں... یہ بتاؤ۔ تم مل رہے

آپ کا مطلب ہے... ہم گتے بغیر تھیں  
 گتے بغیر۔ اس نے آنکھیں نکالیں۔

نہ ادا۔ محمود نے گول مول انداز میں کہا  
 میں نے کھڑے ہو جاؤ۔ تاکہ میں

میں نے اسے دیکھا تھا  
 وہ میری طرف سے  
 میری طرف سے  
 میری طرف سے

ہاں یہاں وہاں وہاں  
 تو لوگوں کی تعداد اتنی ہے بھلا  
 یہ ہیں خود ہی گس لیں  
 ہیں۔ پہلے تم بتاؤ۔ تم مل رہے ہو

یہ سب سردار تھے۔ گس لیتے ہیں۔  
 یہاں ہیں نہیں... یہ بتاؤ۔ تم مل رہے

چند سہ ماہی ہوا  
تو چھوٹے سے بڑے  
میں تھیں ہوئی کی  
سبھی میں  
نہیں  
یا  
یا  
یا

"ہاں ٹھیک ہے۔" وہ بولے۔  
 "میں نے تو ان میں سے ایک کو دیکھا ہے۔" وہ بولے۔  
 "اگرچہ میں نے اسے نہیں پہچان سکا۔" وہ بولے۔  
 "میں نے اسے دیکھا ہے۔" وہ بولے۔  
 "میں نے اسے دیکھا ہے۔" وہ بولے۔

یہ سب کچھ ایک ہی لمحہ میں ہوا۔

میں... محک کے مطابق میرے...  
... کو جو نہیں کے... بھوک پتی...

Handwritten notes in Arabic script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

چو بیدنی  
از پیشت  
تا بوی  
نزدار

موقوفہ خیرات و صدقات

سروں کا تو دل مائل ہے سے کھلے  
”بہرے تم لوگوں سے بھی نہ ہوتے“

المعتمد بالله

... ..

[illegible]

2. 11. 1918

100

—

... ..

*(Faint, illegible text)*

11-12-13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-10

دوسری میں آتی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

...میں نے اس کی طرف سے ...

[illegible]

اور چاہوں تو میں اس سے بھی زیادہ  
میں پڑی تھی۔ پر یہاں تک کہ میں نے  
مجھے... ہرگز نہیں ہے۔ یہ لی... اس کے  
ان طرف لوہے کے اسٹینڈر سے... اس پر بہت لگا رہا تھا۔

"سردار... زنده باد..."

"ان لوگوں نے دماغ بہت چاہا ہے۔۔۔ اور ان کے پاس  
پودوں، اور ان میں جو صوف تازہ ہو۔۔۔ پکے ہیں"

مکہ میں مولانا تازہ۔ "خان رحمان" سے ملے

[illegible]

"میں بھی میں تو تھوڑی دیر ہے یہ مگر میری  
 سلام درویش... یہاں یہ بد آوازیں... تم سے کہہ دوں  
 "اوہو... تمہیں یہ کیا ہے... اس قدر  
 ہے تو ڈرے نہیں... اور اتنی حد پر فاضل مدد مانگے۔  
 رہنے ہوں... محکوم نے منہ بتایا۔"

... یارب . فوٹی مارا .

۱۰۰۔ "فاروق حبیبیہ۔"

”اب تھیں یہاں“

میرا مطلب ہے... یہ تو کسی اور کا

— 4 —

"میں دیکھتا ہوں۔"  
 "تو دروازے پر آنا،"

میں نے ایک اٹھ لڑائی اور آپ رشتہ کی طرف  
 برای ایک گولی اور آئی ... سے چاٹ رگ  
 ... اوہ ... میں سے سمت ، یہ لی ہے ...  
 ... طرف ہے ...

روبرو لوگوں کا "انہوں" سے...  
 اسے آنکھ سے قریب لے کر...  
 رہمان تیار ہو گئے انہوں نے سنایا تھا...  
 ایک لڑکی کے... اور باقی لوگ...  
 روبرو گاہنے کی سوت پڑ گئے

ہیں... وہ بھی بچے زیادہ... سے فائدہ



... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..

۱۔ اے آدمی! اگر تیرے پاس  
 کوئی چیز ہے جو تیری طرف سے  
 کسی اور کی خدمت میں ہے  
 تو اسے اس کی جگہ پہنچا دے  
 اور اس کی تعریف کر دے

اور خود کو زیاده و اس کے لئے  
 میں نے کہا کہ میں نے اس کے لئے  
 اور خود کو زیاده و اس کے لئے  
 میں نے کہا کہ میں نے اس کے لئے

[illegible]

تین سو ایاں اس سے کہیں  
وہی ہے۔

اسکی وہی میں رہا ہوں۔ نہیں ہر

یہ تو راز کر کے۔  
 وہ فوراً پورے غیب سے نکلے۔  
 ہیں۔ خانہ کے پتے۔ انہوں نے۔  
 اٹھ لی۔ وہاں بہت سے۔  
 تھیں۔  
 اور جس وقت وہ دوسری دن



[illegible]

نبیؐ نہیں نزدیک آتے دیا ہے۔

آصفیہ، راجہ کی۔

آصفیہ راجہ  
پیدائش  
پیدائش

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

... ..  
... ..  
... ..  
... ..

اور پھر اسکیوں نے اپنے آپ کو بے گناہ قرار دیا۔  
 یہ دیکھا خان نے اس کو سمجھا دیا کہ یہ بے گناہ  
 ہے جو کہ وہ ان دونوں سے بے گناہ ہے۔  
 یہ دونوں لی تائیں کہ یہ بے گناہ ہے اور  
 میں نے ایک ہی دیکھا کہ یہ بے گناہ ہے  
 یہ دونوں تائیں کہ یہ بے گناہ ہے  
 یہ دونوں میں سے ایک ہے  
 یہ دونوں میں سے ایک ہے

دستورالعمل - من مری .

پہنپ گئے ہیں۔

۱- در صورتی که در یک سال دو بار  
 ۲- در صورتی که در یک سال سه بار  
 ۳- در صورتی که در یک سال چهار بار  
 ۴- در صورتی که در یک سال پنج بار  
 ۵- در صورتی که در یک سال شش بار  
 ۶- در صورتی که در یک سال هفت بار  
 ۷- در صورتی که در یک سال هشت بار  
 ۸- در صورتی که در یک سال نه بار  
 ۹- در صورتی که در یک سال ده بار

اس سے کہہ دیا کہ  
اور پھر اس سے کہہ دیا کہ  
پانچ ہو گئی

بائیں ۔  
 راستہ پر ۔  
 راستہ پر ۔  
 راستہ پر ۔

میں نے یہ سب سنا ہے۔

یا مطلب ...

میں... میں... ہاں میں میں کہ اکل تو ہیں۔  
 نہیں... لیکن تم لوگ کون ہو... ارادہ میں ہے

[illegible]

۱۰۰۰  
پہنچا تک بگاڑی  
دوسری طرف

مجموعہ کے تمام رسائل ۵۰ روپے ہوتے ہیں۔  
 ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔

رہنما کی طرف متوجہ ہو گیا تھا... میں نے کہا۔

ہیٹ میں تھی... وہاں کی طرف اٹھا یا  
منجھل ہے تھے... اس سے دیکھ رہا تھا۔



Handwritten text in the upper section of the right page.

Handwritten text in the middle section of the right page.

Handwritten text in the lower middle section of the right page.

Handwritten text in the lower section of the right page.

Handwritten text in the lower section of the right page.

Handwritten text in the lower section of the right page.

Handwritten text in the upper section of the left page.

Handwritten text in the middle section of the left page.

Handwritten text in the middle section of the left page.

Handwritten text in the lower middle section of the left page.

Handwritten text in the lower section of the left page.

Handwritten text in the lower section of the left page.

Handwritten text in the lower section of the left page.

۱. در صورتی که در یک سال  
 ۲. در صورتی که در یک سال  
 ۳. در صورتی که در یک سال  
 ۴. در صورتی که در یک سال  
 ۵. در صورتی که در یک سال  
 ۶. در صورتی که در یک سال  
 ۷. در صورتی که در یک سال  
 ۸. در صورتی که در یک سال  
 ۹. در صورتی که در یک سال  
 ۱۰. در صورتی که در یک سال

میری آنکھوں میں آنکھیں ہیں  
 میری شاہکار نگاہیں ہیں  
 آپ سے چرخ ہیں

... ہم ہیں جا ہے  
شکوہ را گادوں سے بالکل

ایک خاص مقصد کے تحت ہمیں اس مقصد کا جائزہ

ن قریب میں اس سے دو گونہ اور بڑے کسی مہم سے  
ن جاتا ہے آپ کو۔ "فرزانہ مسکرائی

بھی آخر جتنی اذیا کے پرچہ

1. The first part of the text discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, including sales, purchases, and expenses. It emphasizes that proper record-keeping is essential for determining the correct amount of tax liability.

2. The second part of the text describes the various methods used to calculate the tax liability, including the use of tax tables and the application of various deductions and credits. It also discusses the importance of understanding the different types of taxes, such as income tax, sales tax, and property tax.

3. The third part of the text discusses the various ways in which taxes can be paid, including through direct payment to the tax authority or through a third party, such as a tax collector or a tax agent. It also discusses the importance of understanding the different methods of payment, such as cash, check, or credit card.

4. The fourth part of the text discusses the various ways in which taxes can be avoided or reduced, including through the use of tax shelters, tax credits, and tax deductions. It also discusses the importance of understanding the different methods of avoidance or reduction, such as capital gains tax, estate tax, and gift tax.

5. The fifth part of the text discusses the various ways in which taxes can be enforced, including through the use of tax audits, tax liens, and tax seizures. It also discusses the importance of understanding the different methods of enforcement, such as the Internal Revenue Service (IRS) and the State Tax Authority.

6. The sixth part of the text discusses the various ways in which taxes can be appealed, including through the use of tax appeals, tax court, and tax litigation. It also discusses the importance of understanding the different methods of appeal, such as the Tax Court and the Supreme Court.

7. The seventh part of the text discusses the various ways in which taxes can be collected, including through the use of tax collectors, tax agents, and tax attorneys. It also discusses the importance of understanding the different methods of collection, such as the IRS and the State Tax Authority.

8. The eighth part of the text discusses the various ways in which taxes can be paid, including through the use of tax payments, tax credits, and tax deductions. It also discusses the importance of understanding the different methods of payment, such as the IRS and the State Tax Authority.

9. The ninth part of the text discusses the various ways in which taxes can be avoided or reduced, including through the use of tax shelters, tax credits, and tax deductions. It also discusses the importance of understanding the different methods of avoidance or reduction, such as the IRS and the State Tax Authority.

10. The tenth part of the text discusses the various ways in which taxes can be enforced, including through the use of tax audits, tax liens, and tax seizures. It also discusses the importance of understanding the different methods of enforcement, such as the IRS and the State Tax Authority.

... ..  
... ..  
... ..  
... ..

میرے بتانے اور تمہیں قہر میں ہے



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۸۷۵  
 ۱۸۷۶  
 ۱۸۷۷  
 ۱۸۷۸  
 ۱۸۷۹  
 ۱۸۸۰  
 ۱۸۸۱  
 ۱۸۸۲  
 ۱۸۸۳  
 ۱۸۸۴  
 ۱۸۸۵  
 ۱۸۸۶  
 ۱۸۸۷  
 ۱۸۸۸  
 ۱۸۸۹  
 ۱۸۹۰  
 ۱۸۹۱  
 ۱۸۹۲  
 ۱۸۹۳  
 ۱۸۹۴  
 ۱۸۹۵  
 ۱۸۹۶  
 ۱۸۹۷  
 ۱۸۹۸  
 ۱۸۹۹  
 ۱۹۰۰  
 ۱۹۰۱  
 ۱۹۰۲  
 ۱۹۰۳  
 ۱۹۰۴  
 ۱۹۰۵  
 ۱۹۰۶  
 ۱۹۰۷  
 ۱۹۰۸  
 ۱۹۰۹  
 ۱۹۱۰  
 ۱۹۱۱  
 ۱۹۱۲  
 ۱۹۱۳  
 ۱۹۱۴  
 ۱۹۱۵  
 ۱۹۱۶  
 ۱۹۱۷  
 ۱۹۱۸  
 ۱۹۱۹  
 ۱۹۲۰  
 ۱۹۲۱  
 ۱۹۲۲  
 ۱۹۲۳  
 ۱۹۲۴  
 ۱۹۲۵  
 ۱۹۲۶  
 ۱۹۲۷  
 ۱۹۲۸  
 ۱۹۲۹  
 ۱۹۳۰  
 ۱۹۳۱  
 ۱۹۳۲  
 ۱۹۳۳  
 ۱۹۳۴  
 ۱۹۳۵  
 ۱۹۳۶  
 ۱۹۳۷  
 ۱۹۳۸  
 ۱۹۳۹  
 ۱۹۴۰  
 ۱۹۴۱  
 ۱۹۴۲  
 ۱۹۴۳  
 ۱۹۴۴  
 ۱۹۴۵  
 ۱۹۴۶  
 ۱۹۴۷  
 ۱۹۴۸  
 ۱۹۴۹  
 ۱۹۵۰  
 ۱۹۵۱  
 ۱۹۵۲  
 ۱۹۵۳  
 ۱۹۵۴  
 ۱۹۵۵  
 ۱۹۵۶  
 ۱۹۵۷  
 ۱۹۵۸  
 ۱۹۵۹  
 ۱۹۶۰  
 ۱۹۶۱  
 ۱۹۶۲  
 ۱۹۶۳  
 ۱۹۶۴  
 ۱۹۶۵  
 ۱۹۶۶  
 ۱۹۶۷  
 ۱۹۶۸  
 ۱۹۶۹  
 ۱۹۷۰  
 ۱۹۷۱  
 ۱۹۷۲  
 ۱۹۷۳  
 ۱۹۷۴  
 ۱۹۷۵  
 ۱۹۷۶  
 ۱۹۷۷  
 ۱۹۷۸  
 ۱۹۷۹  
 ۱۹۸۰  
 ۱۹۸۱  
 ۱۹۸۲  
 ۱۹۸۳  
 ۱۹۸۴  
 ۱۹۸۵  
 ۱۹۸۶  
 ۱۹۸۷  
 ۱۹۸۸  
 ۱۹۸۹  
 ۱۹۹۰  
 ۱۹۹۱  
 ۱۹۹۲  
 ۱۹۹۳  
 ۱۹۹۴  
 ۱۹۹۵  
 ۱۹۹۶  
 ۱۹۹۷  
 ۱۹۹۸  
 ۱۹۹۹  
 ۲۰۰۰  
 ۲۰۰۱  
 ۲۰۰۲  
 ۲۰۰۳  
 ۲۰۰۴  
 ۲۰۰۵  
 ۲۰۰۶  
 ۲۰۰۷  
 ۲۰۰۸  
 ۲۰۰۹  
 ۲۰۱۰  
 ۲۰۱۱  
 ۲۰۱۲  
 ۲۰۱۳  
 ۲۰۱۴  
 ۲۰۱۵  
 ۲۰۱۶  
 ۲۰۱۷  
 ۲۰۱۸  
 ۲۰۱۹  
 ۲۰۲۰  
 ۲۰۲۱  
 ۲۰۲۲  
 ۲۰۲۳  
 ۲۰۲۴  
 ۲۰۲۵  
 ۲۰۲۶  
 ۲۰۲۷  
 ۲۰۲۸  
 ۲۰۲۹  
 ۲۰۳۰  
 ۲۰۳۱  
 ۲۰۳۲  
 ۲۰۳۳  
 ۲۰۳۴  
 ۲۰۳۵  
 ۲۰۳۶  
 ۲۰۳۷  
 ۲۰۳۸  
 ۲۰۳۹  
 ۲۰۴۰  
 ۲۰۴۱  
 ۲۰۴۲  
 ۲۰۴۳  
 ۲۰۴۴  
 ۲۰۴۵  
 ۲۰۴۶  
 ۲۰۴۷  
 ۲۰۴۸  
 ۲۰۴۹  
 ۲۰۵۰  
 ۲۰۵۱  
 ۲۰۵۲  
 ۲۰۵۳  
 ۲۰۵۴  
 ۲۰۵۵  
 ۲۰۵۶  
 ۲۰۵۷  
 ۲۰۵۸  
 ۲۰۵۹  
 ۲۰۶۰  
 ۲۰۶۱  
 ۲۰۶۲  
 ۲۰۶۳  
 ۲۰۶۴  
 ۲۰۶۵  
 ۲۰۶۶  
 ۲۰۶۷  
 ۲۰۶۸  
 ۲۰۶۹  
 ۲۰۷۰  
 ۲۰۷۱  
 ۲۰۷۲  
 ۲۰۷۳  
 ۲۰۷۴  
 ۲۰۷۵  
 ۲۰۷۶  
 ۲۰۷۷  
 ۲۰۷۸  
 ۲۰۷۹  
 ۲۰۸۰  
 ۲۰۸۱  
 ۲۰۸۲  
 ۲۰۸۳  
 ۲۰۸۴  
 ۲۰۸۵  
 ۲۰۸۶  
 ۲۰۸۷  
 ۲۰۸۸  
 ۲۰۸۹  
 ۲۰۹۰  
 ۲۰۹۱  
 ۲۰۹۲  
 ۲۰۹۳  
 ۲۰۹۴  
 ۲۰۹۵  
 ۲۰۹۶  
 ۲۰۹۷  
 ۲۰۹۸  
 ۲۰۹۹  
 ۲۱۰۰  
 ۲۱۰۱  
 ۲۱۰۲  
 ۲۱۰۳  
 ۲۱۰۴  
 ۲۱۰۵  
 ۲۱۰۶  
 ۲۱۰۷  
 ۲۱۰۸  
 ۲۱۰۹  
 ۲۱۱۰  
 ۲۱۱۱  
 ۲۱۱۲  
 ۲۱۱۳  
 ۲۱۱۴  
 ۲۱۱۵  
 ۲۱۱۶  
 ۲۱۱۷  
 ۲۱۱۸  
 ۲۱۱۹  
 ۲۱۲۰  
 ۲۱۲۱  
 ۲۱۲۲  
 ۲۱۲۳  
 ۲۱۲۴  
 ۲۱۲۵  
 ۲۱۲۶  
 ۲۱۲۷  
 ۲۱۲۸  
 ۲۱۲۹  
 ۲۱۳۰  
 ۲۱۳۱  
 ۲۱۳۲  
 ۲۱۳۳  
 ۲۱۳۴  
 ۲۱۳۵  
 ۲۱۳۶  
 ۲۱۳۷  
 ۲۱۳۸  
 ۲۱۳۹  
 ۲۱۴۰  
 ۲۱۴۱  
 ۲۱۴۲  
 ۲۱۴۳  
 ۲۱۴۴  
 ۲۱۴۵  
 ۲۱۴۶  
 ۲۱۴۷  
 ۲۱۴۸  
 ۲۱۴۹  
 ۲۱۵۰  
 ۲۱۵۱  
 ۲۱۵۲  
 ۲۱۵۳  
 ۲۱۵۴  
 ۲۱۵۵  
 ۲۱۵۶  
 ۲۱۵۷  
 ۲۱۵۸  
 ۲۱۵۹  
 ۲۱۶۰  
 ۲۱۶۱  
 ۲۱۶۲  
 ۲۱۶۳  
 ۲۱۶۴  
 ۲۱۶۵  
 ۲۱۶۶  
 ۲۱۶۷  
 ۲۱۶۸  
 ۲۱۶۹  
 ۲۱۷۰  
 ۲۱۷۱  
 ۲۱۷۲  
 ۲۱۷۳  
 ۲۱۷۴  
 ۲۱۷۵  
 ۲۱۷۶  
 ۲۱۷۷  
 ۲۱۷۸  
 ۲۱۷۹  
 ۲۱۸۰  
 ۲۱۸۱  
 ۲۱۸۲  
 ۲۱۸۳  
 ۲۱۸۴  
 ۲۱۸۵  
 ۲۱۸۶  
 ۲۱۸۷  
 ۲۱۸۸  
 ۲۱۸۹

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

در چو آتش این دل را در آتش کینه  
هر گشت شعله و شعله آتش کینه  
در چو آتش این دل را در آتش کینه  
هر گشت شعله و شعله آتش کینه  
در چو آتش این دل را در آتش کینه  
هر گشت شعله و شعله آتش کینه

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...

۱۰۰

... ہمیں آج یہی سہاگت

اس نے ساتھ ہی انہوں سے اصرار کرنا شروع کر ڈالی۔۔۔ دشمن ہی رات کو مارشیں سے ہٹنے کے خیال کے مطابق باغی فوج کو ہٹا کر حد تک گھیرنے کے لئے بھی ان پر فوجی رکنے کی چالیں میں کرتا ہے۔ کسی لمحے بھی ان پر فوجی رکنے کی فوجی چالیں کرتا ہے۔

ہو۔ "خان رحمان مسرہ" ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

وئی بات نہیں ۔۔۔ مگر یہ سب وہاں ہی رہے ہیں  
میں نے انہیں نہیں مانگا ہے ۔۔۔ تب وہ تو میرے پاس آئے  
نہایت کے ۔۔۔ اس وقت وہاں کی سوجھ بوجھ میں پھر  
پاک رک کر یہ خبر دے رہی تھی ۔۔۔ کہ تمہارا شمار  
ہے ۔۔۔ اگلے علاقے کو اور خوروں سے پاک ہو گیا  
۔۔۔ جذباتی آواز میں کہا اور آخر میں تو اس کی

## شائو را کاو

پہ توڑ کر کے دیکھ کر  
 میں نے دیکھا کہ وہ  
 وہ توڑ پھاڑ کر اس کی  
 اس اور یہ پھاڑ کر اس کی  
 اس کی اس کی اس کی اس کی  
 اس کی اس کی اس کی اس کی

اب انھوں نے دیکھا کہ  
 اس میں سے عمر اس اور  
 یہ ایک وقت میں اس کی  
 یہ ایک وقت میں اس کی  
 یہ ایک وقت میں اس کی

پہ توڑ کر کے دیکھ کر  
 میں نے دیکھا کہ وہ  
 وہ توڑ پھاڑ کر اس کی  
 اس اور یہ پھاڑ کر اس کی  
 اس کی اس کی اس کی اس کی  
 اس کی اس کی اس کی اس کی



اب ان سے سب سے پہلی ہوئی  
بھری ہوئی تھیں... دین راضی خان ہو جانے  
میں تو ایساں بھرنے کی فرحت سے تھی... الٹی راضی  
اور کوئی اٹھ لیتا... اس طرح دیکھو کہ عاقبت  
جاری رہا تب تک کہ اس کا ایک آدمی نما  
کر دیا گیا اور تب انھیں اٹھینان ہو گیا کہ سب  
بھی زندہ نہیں رہا تب وہ یہ کہ جمع ہوئے۔

مخالف کرتا ہے۔ تو یہ ان صاحب کا دماغ واقعی  
... لہذا سب مجھے بھی بھاگتے ہی رہے۔

۱۔ ہر شخص کو اپنا حق پورا کرنا چاہیے۔  
 ۲۔ ہر شخص کو اپنا فرض پورا کرنا چاہیے۔  
 ۳۔ ہر شخص کو اپنا کام پورا کرنا چاہیے۔  
 ۴۔ ہر شخص کو اپنا دین پورا کرنا چاہیے۔  
 ۵۔ ہر شخص کو اپنا وطن پورا کرنا چاہیے۔  
 ۶۔ ہر شخص کو اپنا گھر پورا کرنا چاہیے۔  
 ۷۔ ہر شخص کو اپنا کھانا پورا کرنا چاہیے۔  
 ۸۔ ہر شخص کو اپنا پہنا کرنا چاہیے۔  
 ۹۔ ہر شخص کو اپنا سونا پورا کرنا چاہیے۔  
 ۱۰۔ ہر شخص کو اپنا لہو پورا کرنا چاہیے۔

ہیں۔ انھوں نے کہا کہ چاہے۔

تین، اس امت سے آں ہم کوئی نہیں لے سکتا۔  
خونخوار آہم نور جاتے ہیں، اور ہمارے گاہکوں سے  
عورت کو خراب کر جاتے ہیں۔۔۔ آپ ٹھہر جائیں  
طرح آئے بعد۔

[illegible]

ہوئے روایا کی ۔ ساری طائف سے مل کر  
پیشکشیں / کا ۔ ہر سال کے لئے  
بھارت میں ایک ہی عورت چار  
ہیں۔ ان میں بڑے نمبر پر  
توپر ہمارے ۔

ان طرح کی حالت میں ہمارے پاس  
ہر لمحہ ایک جہاز کی  
میں آپ کو مل جائے گا۔

تو ہم ضرور چیلے۔ اٹھیں۔ میں آپ سے  
میں اس کی سلیسے میں آئے ہیں۔ ان میں سے یہ  
نہ ہو کر کہا۔

نہ شاگور، مرپ کی کہانی سننے کے ہے۔

...میں نے یہ بات...

یہاں تک کہ اگر آپ غائب ہوئیے۔

Handwritten text on the left page, mostly illegible due to blurring. Some faint words like "The" and "and" are visible.

Handwritten text on the right page, mostly illegible due to blurring. Some faint words like "The" and "and" are visible.

بنا کر دیا کرتے تھے۔

۱۵۱

یا اللہ! یہ کتنا عجیب

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

۱۵۱

**10**

— 10 —

1. The first part of the document is a list of names and dates, which appears to be a record of some kind. The names are written in a cursive script, and the dates are in a more formal, printed style. The list is organized into columns, with names in the first column and dates in the second column.

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک بار اس کے

سہولتوں نے نور کی صورت میں

نے اپنے مکہ فوان یا ...

پہلے ہمارا منظر تھا ۔۔۔

... ..

... ..

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

دوبس

1. 1990-1991

1890

... ..

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

— 10 —

[illegible]

بہارِ نبویؐ ، کی خدا پرست

... ..

...

... ..

+

بیت زور و آزار و زور و آزار

بنا و در کار و زحمتی ... سبب و کرمی

*[Faint, illegible handwritten notes]*

\*\*\*\*\*

100

A faint, light-colored illustration of a flock of birds in flight, scattered across the page. The birds are depicted in various positions, suggesting movement. The style is minimalist and artistic, with dark outlines for the birds against a light background.

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ  
دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔  
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ  
دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

[illegible]

بہت اچھا ہے۔  
دو دنوں میں چھپا کر لے لیں۔



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

انہی باتوں سے کہ وہ یہ بات کہے  
اپنے قلوب انہی سے الگ نہ کرے  
انہی باتوں سے کہ وہ یہ بات کہے





میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا

آپ بھیجے گئے۔  
میں تو چاہتا تھا کہ میں اس کو  
ملاقاتوں سے جو کہ بہت دور تھے۔  
یہ غیب رہے گا۔  
آرام رہیں گے۔  
دوسرے دن انہوں نے تو اس کو

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا

آپ کا مطلب ہے کہ میں اس کو  
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا  
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا

وہ یہ بھی سن لو کہ اس میں  
جو کہ کو پڑھا بھی تھا اس کے ذہن  
نہیں تھا۔  
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک  
بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا  
اور وہ اس کو دیکھ کر ہنس رہا تھا

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation from the previous page. The text is written in a cursive style and covers most of the left page.

Handwritten text in Urdu script, continuing from the left page. The text is written in a cursive style and covers most of the right page.

... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..

... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..

... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..

... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..

... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..

... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..





رہا کہ گھٹ سے گھٹا میں نہ رہا  
 آپ گھٹ سے گھٹا میں نہ رہا  
 گھٹ سے گھٹا میں نہ رہا  
 گھٹ سے گھٹا میں نہ رہا  
 گھٹ سے گھٹا میں نہ رہا  
 گھٹ سے گھٹا میں نہ رہا  
 گھٹ سے گھٹا میں نہ رہا  
 گھٹ سے گھٹا میں نہ رہا

## کہانی

پھر سفید کار سے ایک نئی  
 طرف آیا۔ اس سے شاپ سے دھڑکے پہنچے  
 دکان میں میسر، یہ یاد دہانہ اور  
 نئی ڈائریاں تھیں۔ آپ سفید ہونے سے اور  
 تھے۔ ان سے دھڑکے میں ایک بات بھی تھی  
 سے پاک ہوتے تھے  
 جہد کی کریں، شمشادیں، نیر و شہر  
 فقر نہ کریں، شمشادیں، نیر و شہر  
 کیا مطلب، یہ یاد دہانہ اور  
 مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ یہاں پر

میں سے بہت دور تھے۔  
میرے کہہ سہ ۵۔  
کی دکان کی بات ہے۔

اور یہ ڈاکٹر میں لے گئے تھے۔  
اس سے بارہ گئے جس کی طبیعت تھی  
اپنی ماں یوں نہیں۔ آپ سے لوگ عدی عدی  
احسن نکو امیں۔ ہمیں کھانے میں۔ یہ یاد ہے۔  
میں اس سے اثرات ظاہر ہوئے شروع ہو گئے تھے۔  
آپ لوگوں نے احسن نہ تھا کہ۔

یا۔۔۔ وہ سب یہ سہ تھا۔  
اور پھر سب نے عدی عدی احسن نکو لیے۔  
میں ایک صاحب و اش شین د طرف بھاگے۔  
دست لے آئی۔۔۔ پھر تو بھی وہ اش شین د طرف بھاگے۔  
... لوگ لے رہے وہاں آتے رہے اور بہت دور گئے۔  
گرتے رہے۔۔۔ خدا اس سب کا بھی میں حال ہوا۔ اس نے  
ان ڈاکٹر حضرات میں سے ایک نے ہوا۔

آپ نے کہا کہ۔  
عدی عدی سے ہمہ ہوا۔  
یہ ہیں جو ان۔  
میں ہو تھی۔

میں نے کہا کہ۔  
وہ کھتے عدی میں۔  
میں سیدہ فاروقہ میں۔  
اس سے چارٹ۔  
آپ خود ہی پتہ لے لیں۔

جو کھانا آپ وہاں سے لیا۔ اس میں خطرہ کہ  
ہو گیا تھا۔۔۔ پندرہ منٹ کے اندر اچھا کام دکھا  
آپ لوگوں میں سے کسی مبارک ہو۔  
بہت بہت شکر یہ آپ صاحبان کا۔ اس کی شہرہ۔

در پھر سب کی نظریں شہزاد انور صاحب پر پڑ گئیں  
یہ سب کیا تھا۔۔۔ شہزاد انور صاحب نے یہ ممبر۔

1

چہ سے آئے ہیں وہاں سے  
 یہ وہاں سے وہاں سے  
 قمر قرہا پتہ شہر سے  
 قریب با یا یا  
 وہاں ہیں وہاں سے

1975

۱۰ سب خطہ میں رہا ۔  
 ۱۱ تو جوت ایک سب میں رہا ۔  
 ۱۲ وہ سب ہوئے ۔ ۱۱ تو تو تو اس کے  
 ان پندرہ گراں مر راتے اٹھ گراں سب گراں  
 جہانکا، پھر ایک کو گریہاں سے پڑ گیا  
 ۱۳ تو یہ تم تھے ۔ ۱۱ نے زہر ملا یا ۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۔ اے میری بیٹی! میں نے تجھے  
 "پاپا" سے سنا ہے کہ تیرے  
 "دو بیٹے" آپ سے  
 ہیں۔ وہ دو بزرگ ہیں۔ چنانچہ  
 "انہی" نے تیرے لئے یہ  
 "دو محل" آگے  
 کی بات سن کر سب

"کسی ہوش و حواس نے یہ کام نہیں سنا تھا۔ اس  
 ہوش کی سادھ تو ہو جاتی ہے۔ آپ اس مہلت سے  
 اس سے کہہ لیں یہ کام کیا ہے۔"  
 "ٹھیک ہے... آپ کے سامنے ہی پوچھتے ہیں۔"  
 "ان مرزا نے کہا، اس کی طرف مڑے  
 وہاں بھی... اب تم سیدھی طرح بتا دو... کہ

میرا دل ہے کہ میں نے تجھے  
 دیکھا ہے کہ میں نے تجھے  
 دیکھا ہے کہ میں نے تجھے  
 دیکھا ہے کہ میں نے تجھے











۱۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی چیز کو چاہتا ہے  
 وہ اسے حاصل کرنے کے لئے  
 کوشش کرے اور اسے حاصل  
 کرے۔ اس میں شک نہیں  
 ہے کہ اس میں شک نہیں ہے۔

... ہم نے بھی ان کی بہانی کی کہ آپ وہ پتہ سن کر  
ساتے ہیں... یہ کہ کراچی پہلے نوٹیدے شادی والے وہاں پہاڑ  
وکی... پھر بولے

بچپن کے گروپ لیڈر کا حلیہ تو معصوم ہو ہی جائے گا۔۔۔ اور  
کی عادات و اطوار سے بڑے بڑے ہیں معصوم ہو جائے گا۔

[illegible]

رو... اس وقت کہ...  
 بعد نے ان کی مدد کی یہ کہتا ہے پر  
 ... پھر شاہ...  
 بیڑ سے...  
 .. لہذا یہ وہی ہے کہ اس کی سیلے میں ہے  
 کیا گیا...  
 ... شکر کریں یہ وہی ہے کہ اس نے اس وقت سے پہلے

... ورنہ اس وقت یہاں ہمارے مرد و جمہور ...  
... پھر آزاد پھر رہا ہوتا ...

کیا مطلب ... کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں ...

100

یہاں سے دیکھ کر دیکھ کر  
میں نے ہنس کر ہنس کر

میں نے اس کو دیکھا تھا۔ اس نے کہا کہ اس کو دیکھا تھا۔

اور کاشمیر میں آپ سے نہ ہر  
دفعہ نے جو کاشمیر سے یہ بات نہ  
ہے فوراً آپ کو تادیب اور آپ سے آپ نہ  
بہل روی۔

”کیا مطلب... یہ آپ یہ ماننا چاہتے ہیں کہ اگر آپ کے لیڈر ہیں۔“

”آپ خود دیکھ لیں... تمام باتیں ان پر بالکل  
... میں... سگریٹ یہ اس وقت مگنی رہے ہیں  
... یہاں آئے ہیں، مسلسل چل رہے ہیں۔“

*[Faint, illegible handwritten notes]*

[illegible]

一、  
 二、  
 三、

... شکر و سپاس و حمد و ثناء ...  
... در حق تعالی ...

... ..

نہیں بدلتی... اور شہر اور ملک اور قومیں بدلتی ہیں۔

مگر وہ پکڑ کر دھار کیا۔۔۔ یہ سن کر پی صاحب نے

[illegible]

اب سے آپ سے ۔۔۔

ایں اہل پیغمبر کے لئے ہے۔

”جی ہاں‘ ہاشمؑ میرے مطلب سے یہاں پہنچے۔“  
 ”اور راجہ فرما دے تھے۔“

”خیر... آپ بتلائی چاہتے ہیں کہ میں نے  
میں نہیں تھیٹ میں نے۔“ وہ مسکرائے۔

”شامگور اگاؤں کے لوگوں نے شامگور نے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

موجودہ سی مہی فیض ہا کوئی حلق نہیں۔

$$u^2 = \frac{1}{2} \left( \frac{1}{\rho} \frac{d\rho}{dt} \right)^2 + \frac{1}{2} \left( \frac{1}{\rho} \frac{d\theta}{dt} \right)^2 + \frac{1}{2} \left( \frac{1}{\rho} \frac{d\phi}{dt} \right)^2$$

یہ کہ کارے کو منہ دے کر دیکھو

ایک کوئی اور ہے، میرا مطلب ہے، یہ ہے یہ۔  
نہیں ہیں... کیونکہ ایک فاش نہیں ہے یہ ہے یہ۔

آپ کو یہ بات شو کی برا اور زکوٰۃ کی تائی چاہیے گی، یہ لوگ  
اس میں سے آگے بڑھے ہیں تو صرف آپ ہی اس بات سے

ہے، اور نہ شاید ہم اب تک اندازہ میں نام لویاں کر رہے ہوئے، لہذا میرا وعدہ ہے کہ اب باقی شرمگور اور اب



۱۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۲۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۳۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۴۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۵۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۶۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۷۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۸۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۹۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
 ۱۰۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے

اور اس کا یہ بھی ہے کہ جو کائنات ہے۔

یہاں مطلب یہ ہے کہ سب کے سب ایک ساتھ چلائے۔

نہاں' جب میرے سب کے ملیں گے غورے

۱۰۰. ات کا بھی جائزہ یہ تو یہ سب باتیں ہیں۔

میں نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے۔  
 تو وہ نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے۔  
 میں نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے۔  
 تو وہ نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے۔  
 میں نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے۔  
 تو وہ نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے۔  
 میں نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے۔  
 تو وہ نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے۔

ابن ابی اسحاق کی گزارشات کے بعد  
 "تب پھر شیخ... آپ نے تو اسے  
 پتہ... لیکن شاکر اور آپ کا یہ رشتہ شریعت پر مبنی ہے  
 لہذا وہ آپ نہیں ہو سکتا۔ وہ دوسرا شخص ہے۔"   
 بات آپ میں پائی جاتی ہے۔ میں صرف اس ایک بات  
 کوئی مجرم ثابت نہیں ہو سکتا۔  
 "تب پھر آپ یہ ثابت کرتے ہیں۔"

۲۰۰ ع... آخر آپ...

خان گردی کے مارے تھے

یہ کہ وہ آپ...

یہ کہ وہ آپ...

## دوسرا نیشن

ہر تے بن لئے تے...  
محم پر حقی تھیں...  
نات اجری اور...

نات ہے، آپ...  
یہ کہ وہ آپ...

نات ہے، آپ...  
یہ کہ وہ آپ...

نات ہے، آپ...  
یہ کہ وہ آپ...







دیتا ہوں کہ آپ کی تاک بالکل سیدھی ہے... یہ تم تو میک اپ کا  
کمال ہے۔"

یہ کہتے ہوئے بہت تیزی سے اس تک پہنچ گئے... ان کا  
ہاتھ اس کی تاک کی طرف گیا اور دوسرے ہی لمحے اس کی تاک  
بالکل سیدھی نظر آنے لگی۔

"ارے... یہ کیا۔" مختلف آوازیں ابھریں۔

"باپ رہے۔" باقی ماندہ لوگوں کے منہ سے نکلا۔

"یہ... یہ تو کمال ہو گیا... میرا خیال ہے...

گردیزی صاحب... اب تو آپ کے پاس کہنے کے لیے کچھ  
نہیں رہ گیا ہو گا... چلیے میں ہی بتا دیتا ہوں، ترقی کرتے کرتے

آپ نے اس قدر ترقی کر لی... کہ آپ نے الیکشن تک لایا اور

صوبائی اسمبلی کے ممبر بھی بن گئے... دس سال پہلے جب آپ پہلی بار  
بارممبر بنے تو اسی رات کو داردات کا پروگرام تھا... لیکن جس سے تعلق ہے اور وہ کیا وجہ تھی کہ میں نے ٹوکی اور

بات لیک ہو گئی تو اچانک آپ نے فیصلہ کیا... اب اس گروپ کی جگہ میں خود اسے غائب کو اسے والوں کا ساتھی تھا...

خاتمہ ہی کر دینا بہتر ہو گا، لہذا تمام کارکنوں کو یہ پیغام دے دیا کہ اب سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ سب میں نے اپنے

کہ وہ گوشہ نشین ہو جائیں... عام شہری کی حیثیت سے رہیں ہاتھوں مجبور ہو کر کیا۔ چند منٹ پہلے میں نے اپنے

شروع کر دیں... اب کارکنوں کو تو پتا ہی نہیں تھا... کہ لیمے گروپ سے متعلق ہونے کا اقرار اس لیے کیا کہ مجھے

ہے تو ان... لہذا یہ صاحب یک دم ایک طرف ہو گئے... اب

صرف ایک بات رہ جاتی ہے اور وہ یہ کہ قائل کس نے غائب کی

میں نے بھی غائب کی... وہ ضرور شاگور گروپ میں شامل

تھا... اور وہ الیکٹرک خادیم بیک کے سوا کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا...

اس وقت ساگر، اسٹیشن پر ہی اگا ہوا تھا... جب گروپ کے

پرنے گروپ ختم کرنے کا فیصلہ کیا... لہذا پہلے اس نے الیکٹرک

ادم بیک کے ذریعے قائل منگوائی... پھر گروپ ختم کر دیا...

ان الفاظ کے ساتھ ہی ایک طرف سے راجہ فرہاد

جگہ سے اٹھا اور دوسری طرف سے کاشف خالد کی ماں انھی

آوازیں کے سامنے جا کھڑی ہوئی....

پھر راجہ فرہاد کی آواز ابھری: "آپ لوگ حیران ہے

صوبائی اسمبلی کے ممبر بھی بن گئے... دس سال پہلے جب آپ پہلی بار

بارممبر بنے تو اسی رات کو داردات کا پروگرام تھا... لیکن جس سے تعلق ہے اور وہ کیا وجہ تھی کہ میں نے ٹوکی اور

بات لیک ہو گئی تو اچانک آپ نے فیصلہ کیا... اب اس گروپ کی جگہ میں خود اسے غائب کو اسے والوں کا ساتھی تھا...

خاتمہ ہی کر دینا بہتر ہو گا، لہذا تمام کارکنوں کو یہ پیغام دے دیا کہ اب سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ سب میں نے اپنے

کہ وہ گوشہ نشین ہو جائیں... عام شہری کی حیثیت سے رہیں ہاتھوں مجبور ہو کر کیا۔ چند منٹ پہلے میں نے اپنے

شروع کر دیں... اب کارکنوں کو تو پتا ہی نہیں تھا... کہ لیمے گروپ سے متعلق ہونے کا اقرار اس لیے کیا کہ مجھے



کے پاس پہنچ جاتے اور اسے اپنی آغوش میں چمپا لے۔  
فرزان خان گردیزی بالکل خاموش کھڑا تھا۔ ہر طرف  
بوجھل خاموشی طاری تھی۔

پھر لمحے وہ کاشف خاند کی ماں کی طرف دیکھتا رہا۔۔۔  
اس نے کہا:

”اسے میں نے اٹھوا لیا تھا۔۔۔ موت کے گھاٹ نہیں  
فلا۔۔۔ بس اپنی کونجی کے تہ خانے میں قید کر دیا تھا۔۔۔ میری  
میں جتنے ملازم ہیں۔۔۔ سب کے سب شاگوراکر دپ کے  
ہیں۔۔۔ لیکن انھیں بھی یہ معلوم نہیں کہ لیڈر کون  
ہر حال میں نے انھیں خود ہی ہدایات دی تھیں کہ تم فلاں  
جا کر ملازمتیں لے لو۔۔۔ وہاں تمہیں ملازمتیں مل جائیں  
میں نے گردپ کے سب لوگوں کو ملازمتیں دلوا  
کر دپ کو یازیر زمین چلا گیا، صوبائی اسکی کارکن  
میں نے سوچا۔۔۔ اب اس کام کو بند کر دیا  
جسے تھاشہ دولت تو پہلے ہی جمع کر چکا تھا۔۔۔ اوپر سے  
کیا تھا۔۔۔ پھر یہ خوف ہر وقت سوار رہتا تھا کہ نہ  
میرا سراغ لگالے، جب راجہ فرہاد نے فلاں

موس ہو کہ شاید آپ شاگوراکر کا سراغ لگالے میں شکوک  
ہو رہے ہیں۔ کاشف کے عائب ہو جانے کے بعد جب کاشف  
کی بوڑھی ماں بے بسی کی تصویر بنی دکان پر آئی تھی تو میں اپنا  
نظروں میں بالکل گر گیا تھا۔ مجھ سے ان کا غم دیکھنا نہیں جاتا  
تھا۔ پھر چند روز پہلے جب شوکی برادرز اسٹور پر آئے تو میں نے  
انہیں پہچان لیا۔ اور یہ قہر کر لیا کہ میں انھیں ساری بات سنا چکا تھا  
وہں گا۔ کچ تو یہ ہے کہ میں بھی اپنے مالک کو ہی شاگوراکر کا سردار  
سمجھتا رہا اور ڈرتا رہا کہ کہیں یہ مجھے بھی عائب نہ کروادیں۔ لیکن  
ایک روز میں اتفاق سے یہ جان گیا تھا کہ۔۔۔ اصل سرخشا فرزان  
گردیزی ہے۔ میرے پاس اس سچائی کا پکا ثبوت بھی موجود  
ہے۔ میں آج تک صرف بابا کے خوف کے باعث خاموش  
تھا۔۔۔“

یہاں تک کہنے کے بعد اس نے بوڑھی خاتون کی طرف  
دیکھا اور پھر آگے بڑھ کر ان کے قدموں میں گر پڑا۔ اس بوڑھی  
خاتون کے سامنے جو خود اس وقت فرزان گردیزی یعنی ایک  
مجرم کے سامنے ستا سے مجبور ہاتھ جوڑے کھڑی تھی کہ وہ اس  
گمشدہ بیٹے کا چچا اس کو بتا دے اور وہ پر لگا کر اڑتی ہوئی اسے



”میرا بیٹا۔“

”ہاں۔“ آخر اس نے بھی اپنی ماں کو پہچان لیا۔۔۔  
اب دونوں رونے لگے۔ اس منظر سے ان سب کی آنکھوں میں  
آنسو آگئے۔۔۔

اب عجیب منظر دیکھنے میں آیا۔۔۔ گردیزی کے بیٹے  
بچے باپ کی کو گرفتاری کا منظر دیکھ رہے تھے اور آواز خاندان کا بچہ  
بچہ رہا تھا کہ۔۔۔ ان کے چہروں پر دس سالہ مصیبت کا کوئی نام  
نہ تھا باقی نہیں، جب کہ گردیزی اور اس کے بھائی بچوں کے  
پروا پر ایسی مردنی دیکھنے میں آرہی تھی کہ انہوں نے کیا بھی کسی  
پھرے پر ایسی مردنی دیکھی ہوگی۔۔۔ کاشف خالد نے انہیں  
دوہ اس روز دوپہر کے وقت کچھ سامان گردیزی کے گھر  
پہنچانے کیا تھا۔۔۔ اس سامان کا آرڈر گردیزی نے دیا  
اس وقت وہاں نہ تو گردیزی تھا۔۔۔ نہ اس کے بیوی بچے  
بس ملازم تھے۔۔۔ ان میں سے ایک ملازم نے اسے خبر  
ایک پرچہ دے دیا۔۔۔ اس نے باہر آ کر اسے پڑھا تو  
لگا تھا۔۔۔ اس کوٹھی کا مالک دراصل شاگوراکر کا

328

بتایا کہ شوکی برادر شاگوراکر کوپ کے خلاف تحقیقات کر رہے  
ہیں۔۔۔ تو میں فکر مند ہو گیا۔۔۔ اس وقت مجھے اپنی لفظی کا احساس  
ہوا۔۔۔ اول تو مجھے کاشف خالد کو اغوا ہی نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔  
اور اگر کر لیا تھا تو اسے چھوڑ دیتا۔۔۔ اس طرح آج دس سال پہلے  
مجھے یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔۔۔“

”اس۔۔۔ اس کا مطلب ہے۔۔۔ مم۔۔۔ میرا۔۔۔“  
بیٹا زندہ ہے۔۔۔ کاشف کی ماں چلائی۔

”ہاں۔“ مجرم نے کہا اور اس کا سر جھک گیا۔  
اسی وقت انہیں معلوم ہوا کہ تقریب شروع ہونے  
پہلے ہی گردیزی کی کوٹھی کو گھیرے میں لے لیا گیا تھا۔۔۔  
انسپکٹر جشیہ اور انسپکٹر کامران مرزا پہلے ہی ہر طرح سے یقین  
چکے تھے کہ شاگوراکر کا بازگیر کون ہے اور اس کے گرد وہ گھیر  
جگ کر چکے تھے۔ پھر وہ اسے ساتھ لیے ہوئے کوٹھی میں  
ہوئے۔۔۔ تمام ملازمین کو گرفتار کر لیا گیا۔۔۔ پھر یہ خانے  
کاشف خالد کو نکالا گیا۔۔۔ اس نے دس سال بعد سورج کی  
دیکھی، وہ چند میانی ہوئی آنکھوں سے ان سب کو دیکھتا  
ایسے میں اس کی ماں اس سے لپٹ گئی۔

”شیاہیک شے۔“ اخلاق نے پوچھا کر کہا۔  
 اور وہ ہنس پڑے۔۔۔ دوسرے دن شوکی برادری کے  
 اخباری نمائندوں کا میلہ لگا ہوا تھا۔۔۔ اور وہ ان سے بھی  
 شین شین میں بات کر رہے تھے تو اخباری نمائندے  
 اس طرح دیکھ رہے تھے، جیسے وہ کسی دوسری دنیا کی مخلوق

☆☆☆☆☆

25 دسمبر 2008 کو پڑھے

کالادار

لیڈر ہے، اور یہاں باقی جتنے ملازم ہیں۔۔۔ سب کے سب اسی  
 گروپ کے ہیں اور یہ کہ اس نے گردیزی کو فون پر ہدایات  
 دیتے کئی بار سنا ہے۔۔۔ باقی لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ اس کو غشی کا  
 مالک دراصل شاگورا گروپ کا سردار ہے۔“

یہ معلومات ملنے پر پہلے تو شام تک سوچتا رہا کہ  
 کیا کرے۔۔۔ آخر اس نے ایس ایس پی نواز ملک کا فون نمبر  
 معلوم کر کے انھیں فون کر دیا۔۔۔ لیکن اپنا نام نہ بتایا۔۔۔ بس اس  
 سے غلطی یہ ہوئی کہ شنی میں آکر راجہ فرہاد سے وہ بات کہہ بیٹھا  
 اور اس طرح پھنس گیا۔۔۔ اسے کیا معلوم تھا کہ راجہ فرہاد بھی  
 گروپ کا آدمی ہے۔۔۔ یہ بھی ساری تفصیل۔۔۔ ان سارے  
 کاموں سے فارغ ہو کر جب وہ شوکی کے گھر کی طرف چلے تو اس  
 وقت فاروق نے کہا۔

”کیس تو ہو گیا ختم۔۔۔ لیکن بے چارے شوکی کا کیا  
 گا۔۔۔ انھیں تو سوائے مار پیٹ کے کچھ بھی نہ ملا۔“  
 ”فکر نہ کرو۔۔۔ شاگورا گروپ کی گرفتاری پر  
 انجام انھی کو ملے گا۔“ اکبر راٹھور بولے۔  
 ”ادھت تو ٹھیک ہے۔“ آفتاب نے خوش ہو کر کہا